رسالہ

تصحیح اللغات

موسوم باسم تاریخی

اصلاح ضروری

سنہ ۱۳۴۶

تالیف لطیف ادیب بازک خیال فصیح باکمال جناب
مولوی رفیع احمد صاحب وکیل مدظلہم العالی

محمد احید الدین ایف۔ آر۔ ایس اے پرنٹر و پبلشر

بدایوں میں زیور طبع سے مزین ہوا

سنہ ۱۹۲۹ء

اول ۵۰۰ جلد

ملنے کا پتہ: نظامی پریس بک ایجنسی بدایوں

اثر خامۂ حضرت مولانا سید شاہ علی احسن صاحب احسن مارہروی تلمیذ فصیح الملک داغ دہلوی

کہنے کو ٹکا بھر کی زبان کہی جاتی ہے مگر جو اس کی بات ہے کسی کی نہیں۔ دنیا میں ہر کہہ و مہ اس دولت عظمیٰ کا حامل دامین نظر آتا ہے۔ دو برس کے بچے سے سو برس کے بوڑھے تک جس کو دیکھیے بھانت بھانت کی بولیاں سُناتا پھرتا ہے جن کا ذریعہ اور آلہ وہی ٹکا بھر کی زبان ہے۔ جاہلوں میں کوئی ابوجہل ہو یا عارفوں میں کوئی ابو المعارف، ہر متنفس انہی منطقی صغریٰ و کبریٰ سے نتائج متعارف حاصل کرتا ہے۔ ایسی وسیع قوت ناطقہ کی تعریف و تفصیل آسان نہیں خصوصاً اس حالت میں جبکہ قادر علی الاطلاق نے اختلاف السنہ کو اپنی آیات خاص سے تعبیر فرمایا ہو۔ لہٰذا اس تمہید کے بعد مزید توضیح غیر ضروری معلوم ہوتی ہے۔

اصل مدعا یہ ہے کہ زبان ہر شخص کے پاس ہے اور ہر ایک اظہار مدعا کے لیے جنبش لب سے مختلف آوازیں نکالتا ہے جس میں مہمل بھی ہوتی ہیں اور با معنی بھی۔ مگر یہاں صرف اُس طبقے سے روئے سخن ہے جس کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ ہم کیا بولتے ہیں اور کیا بولنا چاہیے۔

علم اللسان کی ابتدا تو پیدا ہوتے ہی ہو جاتی ہے لیکن اُس کو انتہا تک پہنچانے کے لیے جتنے مراحل طے کرنے پڑتے ہیں اور قدم قدم پہ جتنی ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں، اُنمیں ایک فرد بشر ہی کو نہیں بلکہ افراد بے شمار کو اپنی عمریں اور صدیاں گذار دینی ہوتی ہیں جس کے بعد بھی یہ عالم ہوتا ہے کہ انسان تو انسان، گویا نہ لغت فرشتہ عاری ست۔

ربع مسکوں کی آبادی میں قدرت الٰہی کی نامتناہی نشانیوں میں ایک نشانی یہ بھی ہے کہ انسان

باوجود ہم نوع ہونیکے، اپنا لب ولہجہ، اپنی ترکیب گفتار اور اپنے الفاظ وحروف کو ایک دوسرے سے اس قدر متغائر اور غیر متجانس رکھتا ہے کہ عجم عرب کے سامنے گونگا ہے اور ہند کا ایران کے مقابلہ میں شین قاف درست نہیں یہ اختلاف اگر صرف غیر ممالک کی زبانوں تک محدود رہتا تو خیال ہو سکتا تھا کہ مختلف اثرات اور تغیرات آب و ہوا کے نتائج ہیں، طرہ تو یہ ہے کہ ایک ملک، ایک شہر اور ایک خاندان کے رہنے والوں میں ایک کو دوسرے سے اتحاد لسانی حاصل نہیں۔

یہاں یورپ کی زبانوں سے کوئی بحث نہیں، ایشیائی زبانوں میں صرف ایرین اور سامی زبانوں پر نظر ڈالی جائے تو عجیب وغریب اختلاف نظر آئیں گے۔ مختلف ملکوں اور اُن کے صوبوں کا تذکرہ طوالت سے خالی نہیں، ایک صوبۂ حجاز کے بلد الامین میں پانی (آب) کو ایک طبقہ ماء کہتا ہے دوسرا مُوْیَہ (بروزن کھویا) تیسرا اموئیّہ (بروزن چوئیا)۔ کاف فارسی (گ) جس کا عربی میں وجود نہیں آج عربوں کی بول چال میں موجود ہے۔ اس تغیر تلفظ کے بعد جب بذیل تخفیف الفاظ کا گلا گھونٹنے پر زبان درازی کیجاتی ہے تو اَیَّ شیٍٔ تقول کو اَیْشْ تَگُلْ (بکاف فارسی) اور قُلْ قُلْ مالیہ کو گل گل مافی اور ملڈ کو ھگدے، فرمایا جاتا ہے۔

بنی آدم کی آفرینش سے اسوقت تک کی تمام زبانوں کے تغیرات کا کیا ٹھکانا جبکہ ایک ملک اور ایک صوبے میں چالیس پچاس فرسخ کے فاصلے پر اختلافات نظر آتے ہوں، پھر ان اختلافوں کے ساتھ یہ تبدیلیاں کہ نصف صدی پہلے جو الفاظ بولے جاتے تھے پچاس برس بعد اُن کا دیس نکالا ہو گیا، غرضکہ اس خود ترک کی درآمد و برآمد میں لسانی تغیرات کا ایک سلسلہ ہے جو تا بقائے زبان ٹوٹنے والا نہیں۔

عرب نے عجم پر تسلط جمایا تو ژند پاژند اوستا یا پہلوی و دری کو عربی فصاحت سے مانوس بنایا۔ عجم نے ہندوستان میں قدم رکھا تو یہاں کی بھاشا کو اپنی عذوبت کی چاشنی پر لگایا۔ بھاشا نے جب عرب و عجم سے روشناسی حاصل کر لی تو اُن کی خاطر داشت کے لیے اپنے افعال وحرکات سے اپنی حیثیت کو اتنا مٹایا کہ اُردو سے موسوم ہو گئی

اس ترکیب اتحاد نے جہاں بیشمار فائدے پہنچائے وہاں چند نقصانات کے پہلو بھی دکھائے۔ من جملہ انکے ایک زبردست خسارہ اس آمیزش و افزائش سے یہ ہوا کہ ابتک اُردو کی ایسی گرامر نہیں بن سکی جس کو اصولاً خالص اُردو گرامر کہا جا سکے۔

جب کسی زبان میں معتدبہ ذخیرۂ الفاظ جمع ہو جاتا ہے اُس وقت ارباب فن اس طرف متوجہ ہوتے ہیں کہ تمام الفاظ کو یکجا کر کے اُن کی معنوی اور لفظی تشریح و تفصیل کر دیجائے۔ اس لُغت نویسی میں تحفظِ الفاظ کے ساتھ صحت لغت کا بھی اطمینان ہو جاتا ہے جس کا ایک کھُلا ہوا فائدہ یہ ہے کہ امتداد زمانہ کے باوجود آنیوالی نسلوں کو کسی غلط استعمال کا موقع نہیں مل سکتا۔ یہ ترتیب لغت اس دعوے کی دلیل ہے کہ لفظوں کے صحیح تلفظ وہی قابل تسلیم ہیں جن کو اہل زبان کے قرون اولیٰ نے ایجاد الفاظ کے ساتھ مروّج اور ظاہر کیا ہے، اگر یہ سامان تحفظ نہ کیا جاتا تو خدا جانے اب تک کتنے اختلافات رونما ہو جاتے۔

باوجود اس انضباط و تحفّظ کے ہر زمانے میں ایسی مثالیں ملتی ہیں کہ تحقیق لغت کے خلاف بعض الفاظ زبانوں پر جاری ہو جاتے ہیں یہ اختلاف اُس زمانے میں بہت کم نظر آتا ہے جبکہ اس زبان کے جاننے اور بولنے والے عموماً پائے جاتے ہوں، اور یہ کہ وہ زبان زندہ زبان ہو اور بازار سے دربار تک یکساں اس کو رسائی و باریابی حاصل ہو۔ لیکن جب ایسی مروّجہ زبان کی جگہ دوسری زبان چھین لیتی ہے اور پھر وہ مجلس علمی میں نسبتاً کم بولی جاتی ہے اُس وقت اس اختلاف کی رسّی بہت دراز ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ آجکل انگریزی کی عمومیت نے فارسی و عربی الفاظ کو بے وقعت بنا رکھا ہے۔ اس اختلاف کے وسیع اور پائدار رہنے کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ اگرچہ بلحاظ علم و فن اہل ملک وقوف حاصل کر رہے ہیں، مگر چونکہ ذرائع معلومات انگریزی زبان سے وابستہ ہیں اس لیے دوسری زبانوں کی صحت و عدم صحت پر اُن کی نظر نہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ادنیٰ طبقے کے افراد چونکہ ان تعلیم یافتہ اشخاص کو ماہر و واقف سمجھے ہوئے ہیں اور بجا سمجھے ہوئے ہیں ان کی زبان سے نکلے ہوئے عربی و فارسی الفاظ کو عام اس سے کہ وہ کسی تلفظ سے بولے جائیں مسلّم و

مستند مان لیتے ہیں۔ ایک ہندوستانی گریجوایٹ یا ولایت کا پاس شدہ بے تکلف شَرف (بفتحتین) کو شَرْف، مَرَض کو مَرْض، عَرَق کو عَرْق (بسکون اوسط) مُؤیَّد کو (موئیہ) اُخُوّت کو (اُخوت) (بسکون دوم) اِخوان (بکسر اول) کو اَخوان (بفتح اول) اِناث (بکسر اول) کو اُناث (بضم اول) بولتا ہے اور سننے والے بوجہ کم سوادی یا بے حیثیتی کوئی امتیاز نہیں کر سکتے۔ ان تلفظوں کے بعض وہ حضرات بھی ذمہ دار ہیں جن کو مغربی علوم سے زیادہ واسطہ نہیں۔ ایسے اشخاص انگریزی خوانوں سے زیادہ افسوس کے لائق ہیں۔ بعض خود پسند و مُعجب ایسے بھی دیکھے جاتے ہیں کہ صحت لفظی کے لیے استشارہ و استفسار اپنی ہتک سمجھتے ہیں اور بے تکلف اجتہاد سے ایسے الفاظ بول جاتے ہیں جو اس موقع کے لیے مناسب نہیں یا حرفوں کی اُلٹ پھیر سے بے معنی ہو گئے ہیں مثلاً یہ طوطی کی جگہ یہ بیضا اعمائے مستقیم کے عوض اعمائے مستقیم۔ مبالغے کو مغالطہ وغیرہ وغیرہ۔

ظاہر ہے کہ لغت ایک مبسوط اور جامع ذخیرہ ہوتا ہے اس لیے اُس پر پورا عبور فرداً فرداً سب کو نہیں ہو سکتا۔ عام اہل زبان کو اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ مستند اور قابل ارباب زبان کی گفتگو کو معیار صحت سمجھیں۔ افسوس ہے کہ فی زمانا ایسے جوہر قابل کمیاب ہوتے ہوتے نایاب ہو رہے ہیں جن کی صحبتوں اور گفتگو سے معمولی قابلیت کے لوگ ہدایت پا سکتے۔

جناب مولوی رفیع احمد صاحب عالیؔ وکیل بدایوں ایسی مایۂ ناز قابلیت کے حامل ہیں جنکی مثالیں بہت کم نظر آتی ہیں اور وہ بھی چند۔ روز کے لیے ان کو ابتدائے عمر سے خدمت زبان و تحقیق لغت کا شوق ہے اور اس شغف میں نصف صدی کا طویل زمانہ گزار چکے ہیں۔ ماہرین فن اور طالبانِ ادب کو شکر گزار ہونا چاہیے کہ موصوف نے "رسالۂ اغلاط" لکھ کر ایک ایسا فرض کفایہ ادا کیا ہے جس کی تعمیل فی الحقیقہ تمام افراد اہل زبان کے لیے فرضِ عین سے کم نہ تھی۔ تحقیق زبان کے متعلق اُن کی یہ خدمتِ ادب نہایت مفید کارنامہ ہے۔ یہ کام اگرچہ بہت وسیع پیمانے پر ہونا چاہیے

مگر ملک و اہل ملک کے رجحان طبع کو دیکھتے ہوئے مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ کے مصداق جتنے غلط الفاظ کی تحقیق و تصحیح ہو جائے بہر حال مفید ہے۔

مؤلف موصوف نے فی الحال بطور نمونہ یہ رسالہ مرتب کیا ہے جس میں تلفظ کی غلطیاں مشتہر اور املائی فروگزاشتیں کمتر دکھائی ہیں۔ بہت سے الفاظ جمع کر کے مختلف لغات سے کاوش و تحقیق کے بعد اُن کی صحت و عدم صحت بیان کر دی ہے۔

اس موقع پر ایک بات سمجھ لینے کے قابل ہے۔ آجکل کے اکثر انگریزی خواں نوجوان ہر اُس لفظ کو جو غلط بولا جا رہا ہے "غلط العام فصیح" کے مشہور معیار پر سمجھنے لگے ہیں، حالانکہ غلط العام کا مدعائے اصلی یہ ہے کہ جو الفاظ مستند اہل زبان کے عام طبقے میں مروج ہو گئے ہیں وہ فصیح ہیں نہ کہ بازاری عوام کی بولی۔ ان عوام کو کالانعام سمجھ کر اُس مشہور معیار فصاحت کو بایں الفاظ مکمل ماننا چاہیے کہ "غلط العام فصیح و غلط العوام قبیح"۔

اب مجھے جناب مولف کی خدمت میں اتنی گزارش کرنی باقی ہے کہ وہ اس رسالہ کو آئندہ طباعت کے موقع پر زیادہ وسعت دیکر بعض اُن فوائد کا اضافہ فرماویں جن کی صراحت اس وقت نہیں کی گئی ہے مثلاً ہر لفظ کے ضمن میں بشرح و بسط مالہٗ و ما علیہ سے پوری بحث کیجائے یعنی یہ دکھایا جائے کہ یہ لفظ مفرس یا مہنّد ہو گیا ہے یا نہیں اور اس لفظ کے متعلق لفظی۔ املائی۔ معنوی غرض کہ کوئی بات ایسی باقی نہ رہے جس کے لیے دوسری کتابوں کی ورق گردانی کرنی پڑے اگرچہ موصوف نے بھی اجمالاً اپنے دیباچے میں اس نکتے کی طرف اشارہ کر دیا ہے مگر ضرورت ہے کہ تشریح اس انداز سے کیجائے کہ محض اُردو کی تحصیل کرنیوالوں کو بھی یہ کتاب اُسی طرح منفعت بخش ثابت ہو جس طرح فارسی و عربی کے محصلین مستفیض ہو سکتے ہیں۔

المعرّف

علی گڈھ۔ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء

احسن مارہروی

تشریح اصطلاحات مندرجہ رسالہ

نمبر	اصطلاح	تشریح
۱	فتح۔ فتحہ	زبر
۲	ضم۔ ضمہ	پیش
۳	کسر۔ کسرہ	زیر
۴	فتح اول یا ثانی وغیرہ	پہلے یا دوسرے حرف کا زبر علیٰ ہذا القیاس۔
۵	فتحتین	دونوں زبر یعنی پہلے اور دوسرے حرف کو زبر۔ اسی طریقے ضمتین دونوں حرفوں پر پیش۔ کسرتین دونوں حرفوں پر زیر
۶	فتحات ثلثہ	تین زبر یعنی پہلے دوسرے تیسرے حرف پر زبر۔
۷	سکون	حرکت کا موجود نہ ہونا ساکن ہونا
۸	وقف	ایک حرف ساکن کے بعد دوسرا حرف ساکن آنا موقوف ہونا۔
۹	تشدید	ایک حرف کو دو بار پڑھنا
۱۰	تخفیف	تشدید کا موجود نہ ہونا
۱۱	امالہ	الف کے بدلے یا پڑھنا جیسے حساب سے حسیب
۱۱	الف ممدودہ	وہ الف جو کھینچکر پڑھا جائے جیسے حضرات عربی میں اور آمد فارسی ہیں۔
۱۳	الف مقصورہ	جو الف کھینچکر نہ پڑھا جائے جیسے دعویٰ عربی میں اور اسر فارسی میں
۱۴	موحدہ	ایک نقطہ والا حرف
۱۵	فوقانی	وہ حرف جس کے اوپر نقطے ہوں
۱۶	مہملہ	بے نقطہ
۱۷	معجمہ	نقطہ دار
۱۸	معدولہ	واو جو تلفظ میں نہ آئے جیسے خود ضد ملفوظہ۔
۱۹	معروف	واو۔ یا یٰ جو کھینچکر پڑھی جائے جیسے دُور میر میں۔
۲۰	مجہول	واو یا یٰ جو کھینچکر نہ پڑھی جائے جیسے گور دیر میں
۲۱	تحتانی	وہ حرف جس کے نیچے نقطے ہوں
	بائے فارسی	پ۔ اس کے مقابلہ میں ب کو تازی کہتے ہیں اسی طرح چ کو جیم فارسی۔ ژ کو زائے فارسی گ کو کاف فارسی بولتے ہیں۔
۲۲	حائے حطی	جس کو عام لوگ بڑی ح کہتے ہیں۔ برخلاف ہ کے جو ہائے ہوز ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد رب العالمین و نعت خاتم المرسلین و مناقب آل اطہار و صحابہ اصحاب
اخیار شائقین علم کو واضح ہو کہ زبان عربی میں جو فصاحت و بلاغت اور لطافت
و نفاست ہے وہ کسی دوسری زبان میں نہیں لیکن افسوس کہ زمانہ کی تبدیلیوں اور
اُس کے انقلابات کے ساتھ فی زماننا عربی زبان کا مذاق اور تعلیم و تعلم کا چرچا جاتا
رہا۔ تھوڑا ہی زمانہ گذرا کہ جابجا دیسی مکاتب میں کتب عربی کا درس برابر جاری تھا
مگر اب درس و تدریس تو کجا اُن دیسی مکتبوں کی بنیاد ہی نہیں رہی۔ زبان عربی کے
بعد فارسی زبان کا درجہ ہے جس کے محاورات و اصطلاحات و کنایات و استعارات
نہایت دلچسپ اور پُر لطف ہیں۔ تمام اصحاب جو فارسی زبان میں مہارت رکھتے
ہیں اس امر کو خوب جانتے ہیں اور دل سے مانتے ہیں لیکن اس کا بھی قریب قریب
وہی حشر ہوا جو زبان عربی کا ہوا۔ بہت عرصہ نہیں گذرا کہ خط و کتابت کا رواج عموماً
زبان فارسی میں تھا اب یہ دستور بھی متروک ہے۔ اور اب وہ زمانہ ہے کہ عربی و فارسی
اور اُن کے قواعد علمی سے آگاہی تو درکنار جو الفاظ عربی و فارسی روزمرہ استعمال
میں آتے ہیں اُن کی صحت اور غلطی سے بھی لوگ واقف نہیں۔ عوام تو عوام ثقات
کو بھی اس کا لحاظ کمتر ہے۔ اکثر الفاظ غیر صحیح اور اپنے محل و معانی کے خلاف بولے جاتے
ہیں اور غلط ضبط تحریر اور استعمال میں آتے ہیں۔ اس ہیچمدان نے گرہائے خوان

ارباب سخن اعنی رفیع احمد متخلص بہ عالی کو عرصہ سے یہ خیال تھا کہ الفاظ عربی و فارسی جو معمولاً استعمال میں آتے ہیں اور غلط اور خلاف لغت لکھے اور پڑھے جاتے ہیں یکجا جمع کروں اور اُن کی صحت و غلطی باعتبار کتب لغت دکھاؤں لیکن بوجہ افکار روزگار کثرت کار موقع نہ ملا۔ الحمد للہ کہ اب یہ آرزو پوری ہوئی اس رسالہ میں جہاں تک میری یاد اور حافظہ نے مدد دی وہ الفاظ جو غلط مستعمل ہیں معہ معانی و صراحت اعراب و کیفیت صحت و غلطی کتب لغات مثل صراح و منتخب اللغات و منتہی الارب و برہان قاطع و فرہنگ جہانگیری و غیاث اللغات و چراغ ہدایت وغیرہ سے اخذ کرکے لکھدیے ہیں۔ اس رسالہ میں عام ڈکشنریوں کی ترتیب کا التزام رکھا ہے۔ یہ رسالہ اگرچہ تمام اغلاط پر حاوی نہیں ہے اور اس میں الفاظ کے معنوی اغلاط سے تعرض نہیں کیا گیا ہے صرف تلفظ کی بیشتر اور املا کے کمتر اغلاط جمع کردیے گئے ہیں۔ تاہم طلبہ کو عموماً اور شعراء کو خصوصاً بہت کچھ مفید ہوگا۔ ان الفاظ کی تحقیق و تصحیح میں حتی الامکان مختلف کتب لغات سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ اور اختلافی مواقع پر مستند و مشہور تر کتب کی تحقیق کو ترجیح دی ہے تاہم ممکن ہے کہ بمقتضائے بشریت بعض جگہ فروگذاشت ہوگئی ہو ارباب علم سے ملتجی ہوں کہ اگر کہیں سہو پائیں تو عاجز کو مطلع فرمائیں تاکہ طبع ثانی میں اس کی اصلاح کردی جائے آخر میں ایک اہم نکتہ عرض کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اکثر مجموعہ کے وہ الفاظ عربی و فارسی جو اُردو میں اپنی اصل کے خلاف جمہور فصحا کی زبان و قلم پر رائج ہوگئے ہیں گو اصلاً صحیح ہوں اُردو ادب میں صحیح ماننے چاہئیں کیونکہ یہ ایک قسم کی تہذیب یا تاریخ ہے۔ اور اس قسم کے تصرفات کو ہر زبان کے اساتذہ نے روا رکھا ہے۔ ان معروضات کے ساتھ یہ رسالہ قارئین کرام کی خدمت

میں پیش کیا جاتا ہے۔ اُمید ہے کہ شرف قبول پائے۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلان۔

رفیع احمد

بدایوں

یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

* * *

باب الف ممدودہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
آتون	معلمہ	بحذف نون غلط ہے۔
آچار	مورث	الف ممدودہ سے مقصورہ نہیں۔
آحاد	ایک۔ جمع آحد کی	بہ الف بروزن افعال بلا الف غلط ہے۔
آخر	اور۔ دیگر	بفتح خائے معجمہ ہے۔ بکسر خار اس معنی میں غلط ہے۔
آدمی	انسان منسوب بہ آدم	بفتح دال صحیح ہے۔ بسکون غلط مستعمل ہے۔
آذر	آگ	بضم ذال معجمہ ہے۔ بفتح ذال نہیں۔
آرد	آٹا	بسکون را ہے بفتح را غلط ہے (اسی طرح کارد۔ پارس۔ فارس وغیرہ)
آرداب	گیلا ہوا آٹا	صحیح لفظ آرداب۔ ارداوہ غلط ہے۔
آزردہ	ستایا ہوا	بفتح زائے معجمہ ہے۔ بالضم غلط ہے۔
آزرم	صلح	بتقدیم زائے معجمہ ہے بتقدیم رائے مہملہ اس معنی میں غلط ہے۔
آستر	ابرہ کی ضد۔	الف ممدودہ ہے مقصورہ غلط ہے۔
آصف	نام وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام۔	بفتح صاد مہملہ ہے بکسر صاد غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
آغشتہ	آلودہ	بفتح غین معجمہ ہے بکسر عین غلط مستعمل ہے۔
آمادن آمدہ	معانی معروف	ہر دو بفتح میم ہیں یا بسکون میم بر وزن ساختن و ساختہ غلط ہیں۔

باب الف مقصورہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اَبخرہ	بخارات	بفتح اول وکسر ثالث ہے بفتح خائے معجمہ غلط ہے۔
اَبریشم	معنی معروف و بمعنی تارہائے	بفتح اول و یائے تحتانی مجہول وشین مضموم ہے بفتح شین غلط ہے۔
اُبوّت	باپ ہونا	بضم اول وضم ثانی وتشدید واؤ مفتوحہ ہے بفتح اول غلط ہے۔
اُبہّت	بزرگی	بضم الف وفتح بائے مشدد وفتح ہا ہے بکسر با غلط ہے
اَجنّہ	بچہ جو شکم مادر میں ہو جمع جنین کی۔	بفتح الف وکسر جیم وتشدید نون ہے۔ یہ لفظ بمعنی جمع جنی کے غلط مستعمل ہے جمع جنی کی جنہ ہے۔ اجنہ یا جنات نہیں۔
اُجورہ	مزدوری	بضم اول ہے بفتح نہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اُحُد	پہاڑ جو نزدیک مکہ معظمہ کے ہے	بضم اول و دوم ہے بفتح دوم غلط مستعمل ہے۔
اَحَدی	تنہا منصب دار جو حاکم کی طرف سے مسلط ہو	بفتح اول و فتح ثانی ہے۔ سکون ثانی غلط ہے۔
اَحیاناً	کبھی کبھی گاہ گاہ	بفتح اول ہے بکسر غلط ہے۔
اِخوان	بھائی۔ برادران جمع اخ کی ہے	بکسر اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے اخ در اصل اخو تھا واو بسبب تخفیف واو کے یہ سے حذف ہوئی تھی جو جمع میں عود کر آئی
اُخُوَّت	بھائی ہونا۔ برادری	بضمتین و واو مفتوحہ مشدد ہے بفتح اول غلط ہے۔
اِدبار	دولت وغیرہ کا پیٹھ دکھانا ضد۔ اقبال	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
اَدعِیَہ	دعائیں۔ جمع دعا کی	بفتح اول و سکون دال و کسر عین و فتح یائے تحتانی ہے یا کو مشدد پڑھنا صحیح نہیں ہے۔
اذان	بانگ نماز	بروزن جوان ہے۔ اس معنی میں بروزن اذان استعمال کرنا نادانی ہے۔
ارجمند	صاحب مرتبہ (ارج یا ارز ۔ مند۔)	بسکون جیم ہے۔ بضم جیم غلط ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بہ ضم اول وسکون رائے مہملہ وکسرہ دال و یائے مجہول ہے یائے معروف غلط ہے۔	نام ماہ شمسی۔ موسم بہار	اُرْدیِ بہشْت
بکسر اول وسکون زائے معجمہ وکسر دال مہملہ وحائے حطی ہے۔ الف فارسی و ہائے ہوز یعنی اژدہام غلط استعمال ہے۔	انبوہ کرنا۔ انبوہ	اِزْدِحَام
بفتح اول وسکون زائے معجمہ مقدم برائے مہملہ ہے، رائے مہملہ کو زائے معجمہ پر مقدم استعمال کرنا غلط ہے۔	نیلگوں	اَزْرَق
یہ لفظ مفرد ہے۔ اژدر کی جمع کے معنی میں غلط استعمال ہے۔	بڑا سانپ	اَژْدَرْہَا
بہ فتح اول ہے۔ بے الف غلط مستعمل ہے اسم کی جمع اسماء ہے اور اس کی جمع الجمع آسامی ہے۔ اسی طرح اراضی کا الف غلط مستعمل ہے۔	نام۔ جمع الجمع اسماء	آسَامِی
بکسر اول وسکون ثانی وکسر ثالث وسکون رابع ہے جہلا حرف رابع (دال) کو مضموم بولتے ہیں۔ اس وزن کے اور مصادر میں بھی عوام غلطی کرتے ہیں۔ مثلاً استقبال جس کو بجائے تاکے کسرہ کے فتحہ سے بولتے ہیں۔	درخواست کرنا	اِسْتِدْعا

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اِستِواء	برابری - وقت نیمروز	بکسر اول وثالث ہے - بضم اول وثالث غلط بولتے ہیں - اسی وزن پر ابتدا، اتباع وغیرہ ہیں جن کو عوام غلط استعمال کرتے ہیں۔
اَسرار	جمع سِر کی - بھید	بہ فتح اول ہے بکسر غلط ہے۔
اُسطُرلاب	آلہ جس سے بلندی آفتاب اور ستاروں کی معلوم کرتے ہیں۔	بہ ضم اول وثالث ہے - عوام بکسر اول و فتح ثالث غلط بولتے ہیں یہ لفظ بجائے سین مہملہ کے صاد مہملہ سے بھی صحیح ہے۔
اِسفندیار	نام بادشاہ جس کو رستم نے ہلاک کیا۔	بکسر اول وسوم و دال مہملہ موقوف بفتح فا غلط ہے
اُسقُف	واعظ نصاریٰ	بہ ضم اول وسکون ثانی و ضم قاف ہے - بفتح اول و فتح قاف غلط مستعمل ہے۔
اَسلِحہ	ہتھیار - جمع سلاح کی	بہ فتح اول و کسر ثالث ہے بفتح لام غلط مستعمل ہے - اسی وزن پر اطعمہ جمع طعام - امتعہ جمع متاع اور اقمشہ جمع قماش وغیرہ ہیں -
اَشرفی	سکہ زر مشہور	بفتح اول وسکون شین معجمہ و فتح رائے مہملہ ہے بہ فتح شین وسکون راء غلط ہے۔
اِصطبل	گھوڑوں کے باندھنے کا مکان	بکسر اول وسکون صاد و فتح طائے حطی وسکون بائے موحدہ ہے

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
		بفتح اول غلط ہے۔
اصفہان	شہر مشہور جو ایران میں ہے	بکسر اول و فتح فا ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
اصلاً	در اصل۔ بالکل۔ ہرگز	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
اعجوبہ	عجیب	بضم اول ہے۔ بکسر الف و بفتح عین مہملہ غلط مستعمل ہے
اعرابی	ایک عرب	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط استعمال ہے۔
اعراف	مقام مابین بہشت و دوزخ	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
اعزّہ	عزیز کی جمع	اعزا آخر میں الف کے ساتھ غلط ہے۔
افشار	ظاہر کرنا	بکسر اول ہے بفتح غلط ہے۔
افعی	ایک قسم کا سانپ	بروزن اعمیٰ ہے۔ بکسر عین تفریس ہے۔
افق	کنارہ آسمان جو میدان صحرا میں دور سے دکھائی دے	بضمتین و بالضم و سکون ثانی۔ بہ فتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
اقربا	جمع قریب۔ خویشاوند	بکسر رائے مہملہ ہے۔ بفتح را و ضم را غلط ہے۔
اقلیدس	نام حکیم	بضم اول وکسر لام وکسر دال ہے۔ بفتح لام و دال غلط ہے۔
اقلیم	ہفتمیں حصہ ربع مسکون یعنی زمین آباد	بکسر اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اَکِلَہ	نام مرض	بہ فتح اول وکسر کاف ہے مع الف غلط مستعمل ہے۔
اَنگُوں	اب	بفتح اول ہے۔ بضم نہیں
اَلخَالُق	پوشاک جس کو زیر قبا پہنتے ہیں	بفتح اول وضم لام ودوم ہے۔ بفتح لام ودوم غلط مستعمل ہے۔
اُلُش	طعام پس ماندہ	بہ ضمتین ہے۔ بکسر لام غلط مستعمل ہے
اَلمَاس	ہیرا	بفتح اول ہے بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
اِمَارَت	امیر ہونا حکومت کرنا	بکسر اول ہے۔ بفتح ثانی اس معنی میں غلط ہے اما بفتح اول بمعنی ہنگام وعدہ لسان ملامت ہے۔
اُمَم	آدمیوں کے گروہ جمع امت کی ہے۔	بضم اول وفتح میم اول ہے بضم میم اول غلط ہے۔
اِنَاث	مادہ۔ عورتیں جمع انثیٰ کی ہے	بکسر اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
اَنجُمَن	مجلس	بفتح اول وجیم مضموم ہے بہ جیم ساکن غلط ہے۔
اَندَرز	نصیحت	بہ فتح اول وسوم ہے بضم دال مہملہ غلط ہے۔
اَنگِشت	کوئلہ	بہ فتح اول وکاف فارسی مکسور ہے بہ کاف عربی غلط ہے۔
اِیرَج	نام پسر فریدوں	بکسر اول ویائے مجہول ہے بیائے معروف غلط مستعمل ہے
اِیزَد	نام حق تعالیٰ جل شانہ	بکسر اول وثالث ہے بفتح زائے معجمہ غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اِیوان	محل	بکسر اول ہے فارسی میں فتح سے مستعمل ہے۔

باب بائے موحدہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
بابُر	نام بادشاہ جو اکبر کا جد تھا	بضم بائے موحدہ ثانی ہے۔ بفتح غلط مشہور ہے۔
بادِنجان	ترکاری معروف بینگن	بذال معجمہ مکسور ہے۔ بدال مہملہ مفتوح غلط ہے۔
باربد	نام مطرب مرکب از بمعنی دخل اور بد بمعنی صاحب	بفتح ہے نہ بالضم۔ اسی طرح موبد سپہبد
بارِنگوش	شیرخ	بکاف فارسی ہے بکاف عربی غلط مستعمل ہے۔
باستان	کہنہ۔ قدیم	بہ بائے موحدہ ہے۔ بائے فارسی غلط مستعمل ہے۔
بِالمشافہہ	روبرو	بضم میم و فتح فا و فتح ہائے ہوز بعدہ ہائے ہوز دیگر ہے بکسر فا و بغیر ہائے ثانی غلط مستعمل ہے۔
ببر	شیر	بفتح اول و سکون ثانی ہے بفتحتین خطا ہے۔
بتول	لقب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا	بفتح اول و ضم ثانی۔ بضم اول غلط مشہور ہے۔
بِخرد بِخردی	عقلمند عقلمندی	بکسر بائے موحدہ ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
بَداہت	بے اندیشہ و ناگاہ ہونا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
بَدْو	ابتدا۔ آغاز	بفتح اول وسکون دال مہملہ ہے۔ بکسر اول اس معنی میں غلط ہے۔
بَراءت	پاک ہونا۔ بیزار ہونا۔	بروزن فراغت ہے۔ بروزن رحمت غلط مستعمل ہے۔
بَرادر	بھائی	بفتح اول۔ بکسر صحیح نہیں۔
بِراز	فضلہ۔ غائط	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
بَرّاق	چمکدار	بفتح اول و تشدید رائے مہملہ ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
بَراہین	دلائل۔ جمع برہان کی	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
بَرخِیا	پدر آصف جو وزیر حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے تھے	بفتح بائے موحدہ وکسر خا ہے بکسر بائے موحدہ غلط ہے۔
بُرد	چادر	بضم اول۔ بفتح اول بمعنی غلام ہے۔
بُردِ یمانی	چادر مخطط یمنی و گلیم سیاہ	بضم اول و فتح چہارم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
بَرزْگر	کاشت کار برز (زراعت) گر	بتقدیم رائے مہملہ بر زائے معجمہ ہے۔ برعکس یا ذال معجمہ کے ساتھ صحیح نہیں۔
بَرشکال	برسات	بسکون ثانی وتین موقوف وکاف عربی ہے۔ بکاف فارسی
بَرَکَت	زیادتی۔ بالیدگی	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے۔ لیکن بسکون ثانی بھی درست ہے
بِرِنج	پیتل	بکسر اول و دوم ہے بفتح دوم اس معنی میں غلط ہے۔
بِروں	باہر۔ مقابل درون	بکسر اول مخفف بیرون کا ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
بَسَالَت	دلیری	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
بِسطام	ایک مقام جس کی طرف حضرت بایزید بسطامی منسوب ہیں	بکسر بائے موحدہ ہے بالضم غلط مستعمل ہے۔
بَشَاشَت	تازہ روئی و کشادہ پیشانی کو شگفتگی	بفتح بائے موحدہ ہے بکسر غلط مستعمل ہے
بَشَرَہ	ظاہر پوست انسان۔ چہرہ	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے۔ بضم اول و سکون ثانی غلط مستعمل ہے۔
بَصَارَت	بینائی چشم	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
بِضَاعَت	سرمایہ	بکسر اول۔ بفتح نہیں۔
بِعثَت	پیمبری	بکسر اول ہے بفتح اول صحیح نہیں۔
بَعث و نشر	قیامت	بعث بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط ہے۔
بُغچہ	جامہ دان	غین کی بجائے قاف استعمال کرنا غلط ہے۔
بُقراط	نام حکیم مشہور	بفتح اول ہے۔ ضم اول غلط مستعمل ہے۔
بَکَارَت	دوشیزگی	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
بَکتَر	جامہ جو وقت جنگ پہنتے ہیں	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
بَلخ	نام شہر مشہور	بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
بَنَات	دختران جمع بنت کی	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
بُناگوش	نرمہ گوش	بضم اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
بَنَاں	سرہائے انگشتاں یعنی پور	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے
بُنگاہ	مکان۔ جائے اسباب	بضم اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
بَول	پیشاب	بفتح اول ہے۔ بالضم غلط ہے۔
بہادُر	دلیر	بضم دال ہے۔ بفتح دال غلط ہے۔
بَہجت	خوشی۔ شادمانی	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
بِہِل	معاف	بکسرتین۔ امر ہلیدن سے۔ بحل بکسر با و فتح حا غلط ہے۔
بُہلُول	مرد خندہ رو۔ پیشوائے قوم نام عارف مشہور	بضم اول و واو معروف ہے۔ بفتح اول و واو مجہول غلط مستعمل ہے۔
بِگم	زن عمدہ	بکسر کاف فارسی ہے بفتح کاف اس معنی میں غلط ہے اُس کے معنی اسیرِ نہیں یعنی میر امیر

باب بائے فارسی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
پَاسُخ	جواب	بضم سین مہملہ ہے۔ بفتح غلط ہے۔
پِدَر	باپ	بکسر اول ہے بوزن پسر۔ بفتح اول غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
پدرام	خوش و خرم - آراستہ	بفتح اول ہے - بکسر غلط مستعمل ہے -
پدید - پدیدار - پدید آمد	ظاہر	بفتح اول ہے - بکسر غلط ہے -
پرچین	باڑھ کھیت کی - آڑ باغ کی جو خاردار درختوں کی شاخوں سے بناتے ہیں -	بفتح اول ہے - بضم غلط مستعمل ہے -
پرخاش	نزاع	بفتح اول ہے - بضم غلط ہے -
پرگار	لوہے کا قلم دو شاخہ جس سے دائرہ کھینچتے ہیں	بکاف فارسی ہے نہ بکاف عربی -
پروردگار	خالق	بسکون دال ہے - بکسر دال غلط ہے -
پزاوہ	بھٹی	عوام پجاوہ کہتے ہیں -
پژوہش	تلاش - قصد - کھوج	بفتح اول ہے - بکسر غلط مستعمل ہے -
پشّہ	مچھر	بفتح اول ہے - بکسر اول غلط مستعمل ہے -
پلاس	ٹاٹ - مکر و حیلہ	بفتح اول ہے - بکسر غلط ہے -
پلاؤ	طعام معروف	بفتح اول ہے - بضم غلط مستعمل ہے -
پنجاہ	پچاس	بفتح اول ہے - بکسر غلط مستعمل ہے -
پنجرہ	پرندوں کا گھر جو جھجر جالیدار ہو	بفتح اول ہے - بکسر اول غلط ہے -

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
پوسیدہ	کہنہ	بہائے فارسی ہے۔ بہائے عربی غلط ہے۔
پیرایہ	آرائش	بیائے مجہول۔ بروزن سرمایہ۔ بفتح بائے فارسی غلط ہے۔

باب تائے فوقانی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
تارک	سر کے بالوں کی مانگ مجازاً سر	بفتح رائے مہملہ ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
تپیدن	تڑپنا	غلطی سے لوگ طا سے لکھتے ہیں حالانکہ طا حروف مخصوصہ عربی سے ہے۔
تجار	سوداگران۔ جمع تاجر کی	بضم اول و تشدید جیم ہے۔ بفتح اول غلط استعمال ہے۔
تحت الثریٰ	زیر زمین	ثریٰ بمعنی خاک نمناک۔ بفتح اول و ثانی ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
تحیہ / تحیت	سلام و دعا دینا	بفتح اول وکسر حائے حطی وفتح یائے تحتانی مشددہ ہے۔ بفتح حائے حطی غلط مستعمل ہے۔
تخمہ	بیضہ	بجائے خا کاف استعمال کرنا غلط ہے
تذرو	مرغ صحرائی [illegible] سیہ مائل	بفتح اول و فتح دال عجمی ہے۔ [illegible] غلط مشہور ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
تَرجَمہ	بزبان دیگر مطالب بیان کرنا	بفتح اول و سکون ثانی و فتح جیم ہے۔ بضم جیم غلط ہے
تَرِکہ	مال متروکہ مردہ	بفتح اول و کسر ثانی ہے اس معنی میں بسکون ثانی غلط مستعمل ہے۔
تُرُنج	لیمو	بضمتین ہے۔ بفتح رائے مہملہ غلط ہے۔
تُرَّہات	سخن ہائے باطل	بضم اول و رائے مہملہ مشدد ہے بکسر اول و تخفیف را غلط ہے
تَعَب	تکلیف	بفتحتین ہے بسکون عین غلط ہے۔
تَعداد	شمار کرنا گننا	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔ اس وزن کے تمام مصادر (بجز تلقاء و تبیان) بفتح اول آئے ہیں مثلاً تذکار، تکرار، تمثال وغیرہ۔
تَف	بخار۔ گرمی۔ روشنی۔ پرتو	بفتح اول ہے بضم بمعنی مذکور غلط ہے۔ بضم بمعنی آب دہن ہے۔
تَفتَہ	گرم	بفتح تائے ثانی ہے۔ بالضم غلط ہے۔
تَفرِقہ	جدا ہونا	بروزن تذکرہ ہے۔ عوام بفتحتین و سکون را بولتے ہیں۔
تُکلان	اعتماد، توکل	بضم اول، بفتح غلط مستعمل ہے۔
تَمَرُّد	سرکشی کرنا	بروزن تجدد ہے۔ جہلا تمردی۔ بفتح اول و ضم ثانی و سکون ثالث و دال یا دستیا کہتے ہیں۔
تَمغا	مہر۔ فرمان شاہی	بفتح اول و سکون ثانی و غین معجمہ درست ہے۔ بتقدیم غین بر میم غلط ہے

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
تغا غلط مستعمل ہو۔ اسی طرح نسخہ کو نخسہ کہنا جہالت ہو۔		
بہ دو یائے تحتانی بروزن تفعیل ہو فارسی میں ایک یا کی تخفیف کے ساتھ بروزن عزیز استعمال کرتے ہیں۔	جدا کرنا	تمییز
بروزن تغافل ہو۔ فتحہ رائے مہجمہ غلط ہو۔	جھگڑا کرنا	تنازع
اسکو عوام تنبا کہتے ہیں بفتح اول و حذف نون آخر۔	پاجامہ	تُنبان
بہ ضمتین ہو۔ بفتح تانی غلط استعمال ہو۔	باریک۔ اندک	تُنُک
بروزن تقابل۔ بضم ضاد صحیح ہو۔ بکسر ضاد غلط العوام ہو۔	عاجزی کرنا	تواضع
بضم اول ہو بفتح تائے فوقانی غلط مستعمل ہو اسیطرح توانا۔ توانائی۔ توانستن۔ توانگر بھی بضم اول ہیں	زور۔ قوت	تُوان
بفتح اول ہو بضم غلط بولتے ہیں۔	گناہ سے باز آنا۔	توبہ
بہ طائے مہملہ غلط مستعمل ہو۔	سُرمہ	توتیا
بروزن تصرف ہو۔ جیم کو مکسور استعمال کرنا غلط	کسی کی طرف رخ کرنا	توجہ
بضم اول و ثالث ہو بمعنی معاملہ کو ظاہر کرنا یا زائے معجمہ کو مفتوح پڑھنا غلط ہو۔	شان و شوکت	تُزُک
بضم اول و واو مجہول و شین و کاف بر دو موقوف بفتح شین غلط ہو۔	فرش	توشک

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
تَہَیَّہ	آمادگی	بفتح اول و کسر ہائے ہوز و فتح تحتانی مشدد ہے۔ بفتح ہائے ہوز غلط ہے۔
تَیَّار	رواں۔ جہندہ	اس معنی میں طیار استعمال کرنا غلط ہے۔ جس کے معنی ہیں بہت اڑنے والا۔

باب ثائے مثلثہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
ثُعبان	اژدہا	بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
ثِقَات	مردمان معتمد۔ جمع ثقہ کی جو بکسر اول و فتح ثانی ہے	بکسر اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
ثَقَالت	گرانی بوجھ	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
ثَقَلَین	دو گروہ انس و جن کے	بفتح اول و دوم و سوم ہے۔ بسکون قاف غلط مستعمل ہے۔
ثَمَرَہ	پھل	بفتحات ثلثہ ہے۔ بسکون میم صحیح نہیں

باب جیم عربی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
جاجم	فرش رنگین	بکسر جیم دوم ہے بفتح غلط مستعمل
جادّہ	شارع عام	دال مشدد ہے۔ اہل فارس بتخفیف استعمال کرتے ہیں۔
جاموس	بھینسا۔ ارنا۔ معرب گاؤمیش کا	آخر میں سین مہملہ ہے۔
جاوید	ہمیشہ	بکسر واؤ و یائے تحتانی مجہول ہے۔ بفتح واؤ غلط ہے
جبل	کوہ۔ پہاڑ	بفتح اول و دوم ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
جبلّی	خلقی۔ طبعی پیدائشی	بکسرتین و تشدید لام ہے بفتحتین ملاثت بے لام منسوب جبل یعنی کوہ۔
جبین	پیشانی	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
جِدّ	کوشش	بکسر جیم و تشدید دال۔ بفتح غلط ہے۔ جد بفتح جیم بمعنی دادا نانا۔ نصیب۔ بزرگی۔ دریا کا کنارہ وغیرہ ہے۔
جدال	لڑائی۔ جنگ	بفتحتین ہے بکسر اول غلط ہے۔
جدوار	ایک جڑی بوٹی مشہور	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
جدول	نہر۔ مجازاً جدول سطر وغیرہ جو ہر صفحہ کے کھینچتے ہیں۔	بفتح جیم ہے۔ بکسر میم غلط مستعمل ہے۔
جُدّہ	نام مقام بر ساحل عرب	بضم اول و دال مشدد ہے۔ عوام بفتح اول بولتے ہیں

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
جِراحت	زخم	بکسر جیم ہے۔ بفتح غلط ہے۔
جَرح	اعتراض کرنا۔	بالفتح ہے۔ بکسر غلط ہے۔
جِرعہ	وہ رقم جو اک دم سے پیا جائے	بکسر اول و سکون ثانی و فتح ثالث ہے بفتح اول غلط۔
جَعد	موئے پیچیدہ سر، چوٹی	بفتح جیم ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
جَعفر	نام برادر عم زاد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	بفتح اول و ثالث ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
جَلا	وطن چھوڑنا یا چھڑانا	بفتح اول ہے۔ بکسر اس معنی میں غلط مستعمل بکسر معنی سرمہ و زنگ صاف کرنا۔
جِلباب	چادر	بکسر جیم ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
جَلوت یا جَلوۃ	ظاہر کرنا۔ نمودار ہونا ضد خلوت	بفتح جیم ہے۔ بکسر غلط ہے جہلا اس کو بگاڑ کر جلوہ کہتے ہیں
جُمادی الاُولیٰ جُمادی الآخرہ	عربی مہینے	بضم جیم و فتح دال بحرف الف مقصورہ تلفظ کہ جمادی میں صورۃ یا ہے اور علامت تانیث ہے اس کی مطابقت کے واسطے اولیٰ اور آخرہ چاہیے۔ کہ اول و آخر۔ اور جمادی الثانی بھی صحیح نہیں کیونکہ ثانی کا اطلاق جب صحیح ہوتا کہ ثالث بھی ہوتا پس جمادی الاول۔ جمادی الثانی یا جمادی الآخر جو کہ استعمال ہوتے ہیں غلط ہیں اور بفتح جیم صحیح نہیں
جَسارۃ	[illegible]	[illegible] تحکم بھی مادہ [illegible] استعمال کرتے ہیں در اصل صیغہ [illegible]

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
جُمُعَہ	روز معروف	بضمتین ہے۔ بسکون میم صحیح نہیں۔
جُمَّل	حساب ابجد	بضم اول وفتح ثانی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے میم مشدد بھی آیا ہے۔
جُمہُور	گروہ	بضم جیم ہے۔ بفتح جیسا کہ مستعمل ہے غلط ہے کیونکہ ہر اسم عربی جو اس وزن پر ہوگا بضم اول ہوگا۔ جیسے دستور۔ زنبور عصفور۔ صندوق وغیرہ۔
جَناح	پر۔ بازو	بفتح جیم ہے۔ بضم اس معنی میں غلط استعمال ہے۔
جَنُوب	طرف دست راست اس کی جو شرق رو ہو یعنی دکھن۔ اور ہوا جو دکھن سے چلے	بفتح جیم ہے۔ بضم جیم غلط مستعمل ہے۔
جَواد	بہت بخشش کرنے والا نام حق تعالی جس شاہ جواد کا مفہوم کامل آتا ہے اسی سے	بفتح اول وتخفیف واؤ ہے بتشدید واؤ غلط مستعمل ہے۔
جُوار	ہمسایگی	بضم وبکسر جیم دونوں طرح صحیح ہے بفتح جیم غلط مستعمل ہے۔
جُوارِش	دوائے مرکب جو خوش مزہ حلاوت معجون جس میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں	بضم اول وکسر رائے مہملہ ہے۔ بفتح جیم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
جواہر، جواہرات	معروف جمع جوہر کی	بکسر ہا ہے۔ بفتح ہا غلط ہے۔
جُودت	عمدگی و خوبی	بفتح اول ہے۔ بضم اول اس معنی میں غلط ہے۔
جُورب	موزہ	جراب بروزن عناب غلط ہے۔
جَہالت	نادانی	بفتح جیم ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
جُہد	کوشش	بضم جیم و نیز بفتح جیم صحیح ہے۔ بکسر جیم غلط مستعمل ہے۔
جَہر	ظاہر کرنا بآواز پڑھنا	بفتح جیم ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
جَہل	نادانی	بفتح جیم ہے۔ بکسر غلط ہے۔
جَہنّم	نام دوزخ	بفتح نون مشددہ ہے۔ بضم نون غلط مستعمل ہے۔
جَہول	بہت نادان	بفتح جیم ہے۔ بضم جیم غلط مشہور ہے۔
جَہیز	رخت عروس و مسافر و کس مردہ	بفتح اول و کسر ثانی ہے بکسر تین بھی آیا ہے۔ جہلا جہیز کہتے ہیں۔
جَیب	گریبان۔ مجازاً کیسہ جو کہ زیر گریباں سیتے ہیں یا کیسہ امن	بفتح جیم ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔

باب جیم فارسی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
چپقلش	جنگ	بفتح اول و سکون [illegible]

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
چُغد	بوم	بضم اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی خطا ہے۔
چُغُل	غمّازہ	بضمتین ہے۔ بفتح ثانی غلط بولتے ہیں۔
چِق	پردہ	بکسر اول ہے۔ چاک غلط ہے۔
چِکاں	ٹپکنے والا	بکسر اول۔ بفتح غلط ہے۔
چِکِن	جامۂ منقوش	بکسرتین ہے۔ بفتح کاف غلط ہے۔
چَلَپچی	طشت	بفتحتین و سکون بائے فارسی ہے۔ پا کے عوض میم سے پڑھنا غلط ہے۔ اسی طرح بکسر اول بھی غلط ہے۔
چُمچُہ	قاشق	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
چِنار	درخت ہے جس کے برگ پنجۂ انسان کی شکل ہوتے ہیں	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
چَنگُل	پنجہ انسان وغیرہ	بفتح اول و ضم کاف فارسی ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
چِنگیز خاں	نام بادشاہ	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔

باب حائے حطی

حاتِم	نام مرد سخی مشہور	بکسر تائے فوقانی بفتح صحیح نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
حَاجَت	خواہش۔ ضرورت	بفتح حرف سوم ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
حَبَشی	منسوب بہ حبش	بفتحتین ہے۔ بسکون ثانی غلط ہے۔
حَجَلَہ	جگہ جو عروس کے واسطے آراستہ کیجائے۔ چھپر کھٹ	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے مگر استعمال فارسیاں میں بسکون جیم ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
حَجم	جسامت۔ موٹائی	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
حُدَاء	سرود شتربانانِ عرب	بضم اول و فتح دال بن ہ الف مم دودہ۔ بکسر دال و یائے معروف غلط مستعمل ہے۔
حَدَاثَت	تازگی۔ نیا ہونا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔ مگر جو مصادر اس وزن پر ہیں اور اُن کے معانی میں صنعت کا تعلق ہوتا ہے مثلاً خیاطت، حجامت، دِباغت وغیرہ وہ بکسر اول ہوتے ہیں۔
حَرَج	تنگی۔ سختی۔ گناہ	بفتحتین ہے اور بکسر اول بھی آیا ہے۔ اکثر اس معنی میں ہرج بہائے ہوز و سکون رائے مہملہ غلط استعمال کرتے ہیں جس کے معنی فتنہ و فساد کے ہیں۔
حِرفَت	پیشہ	بکسر اول ہے۔ بفتح اول صحیح نہیں۔
حُرقَت	سوزش۔ گرمی	بضم اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول بھی آیا ہے۔
حَرَکَت	جنبش	بفتح اول و دوم و سوم ہے۔ بسکون دوم غلط مستعمل ہے۔ اسی وزن پر برکت۔ خجلت۔ شفقت۔ عظمت وغیرہ ہیں مگر اہل فارس

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
		اکثر بسکون ثانی استعمال کرتے ہیں۔
حَزْم	ہوشیاری۔ استواری	بفتح اول ہے۔ بالضم یا بالکسر غلط ہے۔
حُسَام	تلوار	بضم اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
حَسُود	حسد کرنے والا	بفتح اول ہے بضم اول اس معنی میں غلط ہے حسود بالضم حاسد کی جمع ہے۔
حِشْمت	شرم و انقباض و مجازاً دبدبہ	بکسر اول ہے۔ بفتح اس معنی میں غلط ہے حَشَمت بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و سکون دوم بمعنی تابعان و خدمتگاران کے
حِصَص	حصّے۔ جمع حصہ کی	بکسر اول ہے۔ بفتح اس معنی میں غلط ہے حصص بفتح حائے حطی سر کے بالوں کا کم ہونا ہے۔
حِصن حَصِین	قلعہ استوار و نام کتاب حدیث	حائے اول مکسور اور ثانی مفتوح ہے۔ ثانی کو مکسور پڑھنا غلطی ہے۔
حَقَارت	خواری۔ ذلیل سمجھنا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
حِکّہ	کھجلی	بکسر اول و تشدید کاف ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
حُلّان	بچہ گوسفند	بضم اول و تشدید لام۔ عوام حلوان بفتح کہتے ہیں۔
حَلْق	نائے گلو	بفتح اول و سکون ثانی ہے فتح ثانی غلط ہے۔
حُلقوم	گلا۔ نرخرہ	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے
حِلیہ	صورت۔ صفت کسی چیز کی خلقت	بکسر اول ہے۔ بضم اس معنی میں غلط ہے۔ بضم بمعنی زیور ہے

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول وکسر ہمزہ۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔	دوال شمشیر۔ اور جو چیز کہ بغل میں لٹکائیں۔ مجازاً قرآن شریف کو جیکا جمع حمالہ کی	حَمَائل
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔	بے عقلی	حَمَاقت
بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔	عورت سرخ رنگ نیز ہر شے مونث جسکا رنگ سرخ ہو	حَمرا
بضمتین ہے۔ بفتح میم غلط مستعمل ہے۔ بضم اول و سکون ثانی بھی آتا ہے۔	نادانی۔ بے عقلی	حُمُق
بسکون میم ہے۔ بفتح میم خطا ہے۔	بار شکم	حَمل
بکسر اول ہے بفتح اول غلط ہے۔	اندرائن کا پھل	حِنظل
بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔	خوشبو جو مردہ کے جسم پر ملتے ہیں	حَنُوط

باب خائے معجمہ

بروزن حاکم ہے۔ بمعنی انگشتری۔ تائے فوقانی کے پیچ دونوں کے ساتھ آتا ہے۔	ختم کرنے والا	خَاتَم

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
خاوند	خداوند۔ صاحب	بفتح واؤ ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
خجستہ	مبارک	بضم اول و فتح جیم و سکون سین مہملہ ہے بکسر جیم غلط ہے۔
خجل	شرمندہ	بفتح اول و کسر ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
خجالت	شرمندہ ہونا	بفتح اول و دوم و سوم ہے۔ بکسر خا و سکون جیم غلط مستعمل ہے مگر فارسی والے بفتح اول و سکون جیم استعمال کرتے ہیں اہل فارس نے خجالت بھی لکھا ہے مگر دراصل تصرف ہے۔
خدیجہ	نام زوجہ مطہرہ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	بر وزن کریمہ ہے۔ بر وزن نہ بیدہ غلط مستعمل ہے۔
خدیو	خداوند۔ بادشاہ	بضم اول و کسر دال ہے۔ نیز بکسر تین صحیح ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خذلان	بے نصیب ہونا۔ باز رہنا	بکسر و سکون ذال معجمہ ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
خراج	محصول زمین	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے لیکن فارسی والے جو مصدر کہ بروزن فعال بفتح اول ہوتا ہے اُس کو بکسر اول استعمال کرتے ہیں مثلاً وقار۔ ومار۔ وداع۔ رواج حالانکہ یہ سب بفتح اول ہیں علیٰ ہذا القیاس تائے مفاعلۃ کو آخر سے حذف کرتے ہیں جیسے مدارا۔ مواسا۔ محاکا کہ دراصل مدارات۔ مواسات محاکات تھے اسی طرح الفاظ مضموم الفاء کو مفتوح پڑھتے ہیں

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
مثلاً صن۔ وق۔ زنبور۔ دستور وغیرہ کو لیکن انکو بفتح اول غلط نہ سمجھنا چاہیے یہ از قسم تقریبی ہے۔		
بروزن حجام ہے۔ عوام خرادی کہتے ہیں۔	چوب تراش	خَرّاط
بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔	بینی فیل۔ سونڈ ہاتھی کی	خُرطُوم
بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔	جامہ کہنہ۔ گدڑی	خِرقَہ
بفتح اول ہے کیونکہ خر بمعنی کلاں اور من بمعنی تودہ ہے بکسر اول غلط ہے۔	تودہ کلاں	خَرمَن
بضم اول و دوم و واو معروف ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے	مرغ خانگی	خُرُوس
بضم اول و دوم و واو مجہول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے	شور و غوغا	خُرُوش
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	معنی معروف۔ موسم سرد	خَزاں
بکسر اول ہے بفتح اول غلط ہے۔ البتہ خزینہ بفتح اول ہے کسی ادیب نے لکھا ہے۔ الخزانۃ لاتفتح۔	گنجینہ۔ مالخانہ	خِزانہ
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	ہلاکی۔ زیاں۔ گمراہی	خَسارہ
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔	بخل۔ کنجوسی۔ فرومائگی	خَساست
بفتح اول بروزن رواست ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔	خوف	خَشیت
بکسر اول وسکون ثانی ہے نیز بفتح اول وکسر ثانی صحیح ہے بکسر اول وفتح ثانی غلط ہے۔	نام پیغمبر علیہ السلام	خِضر

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
خِطّہ	حصہ و پارہ زمین	بکسر اول و تشدید ثانی ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے
خَفاء	پوشیدگی۔ پنہانی	بفتح اول و دوم ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔ خِفا بکسر اول بمعنی پوشش ہے۔
خُفّاش	طائر معروف۔ شپرہ چمگادڑ	بضم اول و تشدید فا ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خَفَہ	گلو فشردہ۔ مجازاً ناراض	ہا کے بجائے الف سے لکھنا غلطی ہے۔
خِلعت	جامہ جو بطور انعام دیتے ہیں	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خِلقت	پیدائش۔ پیدا کرنا	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خَلوت	جائے خالی۔ ضد جلوت	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
خَمّار	شراب ساز و شراب فروش	بفتح اول و تشدید میم۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
خَمیازہ	انگڑائی	بفتح اول ہے بضم غلط ہے۔
خُنُک	سرد ٹھنڈا	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح دوم غلط مستعمل ہے۔
خِنگ	سپید۔ و اسپ سپید مائل بہ سبزی و سیاہی	بکسر اول و کاف فارسی۔ بفتح اول غلط ہے۔
خُود	کلاہ آہنی جو وقت جنگ استعمال کرتے ہیں	بہ واؤ معروف بر وزن زود ہے۔ بہ واؤ مجہول غلط ہے
خَود	بمعنی آپ	بجائے معجمہ مفتوح و واؤ معدولہ و سکون دال مہملہ زد و بد کا ہم قافیہ ہے۔ بضم اول غلط ہے۔

الفاظ		کیفیت صحت و غلطی
خود رَو	بغیر بوئے خود اُگے	رائے مہملہ کو پیش ہے فتح غلط ہے۔
خَوش	شاد	بفتح خائے معجمہ ہے۔ نہ بضم۔ ہمقافیہ غش و سرکش۔
خُوگِر	عادی۔ مخفف خوگیر	بکسر کاف فارسی ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔
خَیال	پندار	بفتح اول ہے نہ بکسر جیسا کہ مشہور ہے۔
خَیر و صَلاح	بھلائی اور بہتری	عوام خیر صلا کہتے ہیں۔
خَیرِیَّت	بہتری	بتشدید یائے ثانی ہے بتخفیف خطا ہے۔
خَیمہ	ڈیرہ	بفتح خا ہے۔ بکسر خا غلط مستعمل ہے کیونکہ یہ لفظ عربی ہے اور یائے مجہول عربی میں سوائے امالہ کے نہیں آتی

باب دال مہملہ

دِجلَہ	دریا جو بغداد کے نیچے بہتا ہے مجازاً ہر دریا	بکسر دال مہملہ ہے۔
دَرا	گھنٹہ۔ جرس	بفتح دال مہملہ ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
دَرَجَہ	مرتبہ۔ پایہ	بفتح اول و دوم و سوم ہے۔ لیکن دوم غلط مستعمل ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بضم اول و دوم ہے۔ بفتح دوم غلط مستعمل ہے۔	روشن۔ لرزاں	دُرُخشاں
بضم اول و فتح دوم ہے۔ بضم دوم غلط مستعمل ہے	جمع دُر کی۔ مروارید	دُرَر
بفتح دال و فتح رائے مہملہ ہے۔ بضم اول و دوم غلط مستعمل ہے	سُتالی جس سے چمڑہ میں سوراخ کرتے ہیں۔	دَرَفش
بفتح اول و دوم ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔	روشن	دَرَفشاں
بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔	رحمت حق تعالی	دُرُود
بضم اول و دوم و واؤ معروف ہے۔ بفتح اول و واؤ مجہول غلط مستعمل ہے۔	بڑھئی۔ نجّار	دُرُودگر
بضم اول ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔	جھوٹھ۔ بہتان	دُرُوغ
بفتح اول و ضم دوم ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔	اندر۔ درمیان	دَرُوں
بفتح اول بضم اول غلط ہے۔	فقیر	دَرویش
بکسر اول ہے۔ بضم غلط مشہور ہے۔	کوڑا	دِرّہ
بکسر اول و دوم ہے۔ بفتح اول و کسر ثانی غلط مستعمل ہے۔	افسوس	دِرِیغ
دسترخواں غلط ہے۔	مائدہ	دستارخوان
بضم اول ہے۔ بفتح یا بکسر اول غلط ہے۔	گالی	دُشنام
بضم اول و تشدید کاف ہے نیز بتخفیف کاف صحیح ہے۔ دوکان بزیادت واؤ غلط مستعمل ہے۔	معنی معروف	دُکّان

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
دَمار	ہلاک	بفتح اول ہے مگر فارسی والے بکسر اول بمعنی دماغ جو استعمال کرتے ہیں وہ کسی لغت میں مذکور نہیں۔
دِمشق	نام شہر مشہور	بکسر اول و دوم ہے۔ بکسر اول و فتح دوم بھی صحیح ہے بفتح اول غلط ہے۔
دَوات	ظرف سیاہی کتابت	داوات بزیادت الف غلط ہے عربی لفظ ہے۔ فارسی میں آمہ بروزن خامہ کہتے ہیں۔
دواوین	دیوان کی جمع	جُہلا دوائین کہتے ہیں۔
دُوُم	دوسرا	بضمتین ہے۔ دوم بسکون ثانی یا دوئم بزیادت یا غلط ہے اسی طرح سوم بکسر اول وضم ثانی صحیح ہے۔ سوم بضم اول وسکون ثانی یا سوئم صحیح نہیں۔
دِہِش	سخاوت	بکسر اول و ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
دِہقان	گنوار کسان	بکسر اول ہے۔ بالفتح غلط ہے۔
دُہُل	ڈھول	بضم اول و دوم ہے بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
دِیار	خانہ۔ مجازاً ملک۔ دار کی جمع ہے	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔

باب ذال معجمہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
ذَبْح	گلا کاٹنا	بفتح اول ہے بکسر اول اس معنی میں صحیح نہیں۔ ذِبح بالکسر کے معنی ہیں گلا کٹا ہوا جانور۔
ذَرْع	ہاتھ کے گز سے ناپنا	بفتح ذال معجمہ ہے۔ گز کے معنی ہیں ذِرع با۔ال مہملہ مکسور غلط مستعمل ہے اُس کے معنی زرہ کے ہیں جو وقت جنگ پہنتے ہیں۔
ذُوالفَقَار	نام حضرت علی (کرم اللہ وجہہ) کی تلوار کا ہے	بفتح فا ہے۔ بکسر فا غلط مستعمل ہے۔
ذَہاب	جانا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔

باب رائے مہملہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
رَبَاب	نام سازِ معروف	بفتح اول ہے۔ لیکن برہان میں بضم اول لکھا ہے
رِبَاط	حفاظت سرحد۔ مسافرخانہ	بکسر اول ہے۔ بالضم غلط مستعمل ہے۔
رُبُودَن	زبردستی اور جلدی کسی چیز کو لیجانا	بضمتین ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رَجَاء	اُمید	بفتح اول ہے بکسر اول غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
رَجَبْ	نام ماہ	بفتحتین ہے۔ جہلا تنت۔ یہ جیم کہتے ہیں۔
رَجْعَتْ	لوٹنا۔ بازگشت	بفتح اول صراح و منتخب میں اور بضم لطایف میں ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
رَحْلْ	اسباب۔ مسکن اور معنی دو تختہ چوب جس پر قرآن مجید رکھکر تلاوت کرتے ہیں۔	بفتح اول ہے بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
رُخْشَاںْ	روشن	بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
رِدار	چادر	بکسر راہے۔ بفتح غلط ہے۔
رَدِی	فاسد۔ بد۔ ضد خوب	بفتح اول و کسر ثانی ہے تشدید یہ دال مہملہ غلط مستعمل ہے
رَذالت	ناکسی۔ فرومایگی	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
رَزْ	انگور	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
رَسْتاخیز	قیامت	بفتح رائے مہملہ ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
رَسْتَن	رہا ہونا	بفتح رائے مہملہ ہے۔ اس معنی میں بضم رائے مہملہ غلط ہے بضم را بمعنی اُگنا درخت کا ہے اسی طرح رستگاری بھی بفتح را چاہیے۔
رستہ	راہ۔ صف	راستہ بزیادت۔ لف غلط ہے۔
رَشاد رَشادتنا	راہ راست پر آنا راہ راست پر ہونا	ہر دو الفاظ بفتح اول ہیں بکسر اول غلط مستعمل ہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
رَشْح	پانی ٹپکنا	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
رِضا	خوشنودی اور صوفیوں کی اصطلاح میں مرضی خدا پر راضی ہونا۔	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رَعایا	جمع رعیت کی	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔ کیونکہ اس وزن کی کوئی جمع بکسر اول نہیں دیکھی گئی ہے۔
رُعُونَت	خود آرائی	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رَفاقت	ہمراہی	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
رِفعت	بلندی	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
رَقابت	نگہبانی۔ انتظار	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
رِکاب	حلقۂ آہنی جو زین سواری پر باندھتے ہیں	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
رِکابی	طشتچہ۔ پیالہ شراب	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
رَمَضان	نام ماہ	بفتحات ثلثہ ہے۔ سکون میم خطا ہے۔
رَمْل	نام علم مشہور	بفتح اول و سکون ثانی ہے۔
رَنگریز	رنگنے والے	عوام رنگریز کہتے ہیں۔
رَواج	دستور	بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط رواج ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے نیز بضم اول آیا ہے	چھجہ مکان کا	رِوَاق
بفتح اول ہے۔ بضم اول بمعنی روح و جان غلط مستعمل ہے۔	جاری۔ روح۔ جان	رَوَان
بروزن علماء ہے۔ عوام رؤسا بروزن طوطا بولتے ہیں۔	جمع رئیس کی۔ سردار	رُؤَسَاء
بضم اول ہے۔ بعض نے بفتح اول بھی لکھا ہے۔	منور	رُوشَن
بفتح اول و کسر واؤ و تشدید یا ہے۔ بفتح واؤ غلط ہے۔	طریقہ۔ دستور	رَوِیَّہ
بفتح اول ہے۔ بکسر راء غلط مستعمل ہے۔	خلاص۔ آزاد	رَہا
بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔	عابدان ترسایان و نصارا جمع راہب کی ہے۔	رُہبان
بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔	زہد ترسایان و نصارا	رَہبانیت
ہر دو بفتح اول ہیں۔ بکسر اول غلط مستعمل ہیں۔	گرو۔ گرو کرنا۔	رَہن
	گرد کیا ہوا	رَہین
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	گیاہ خوشبو۔ گلہا شراب جمع ریحان کی	رَیَاحِین

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی

باب زائے معجمہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
زَبُور	نام کتاب داؤد علیہ السلام	بفتح اول ہے۔ بضم غلط ہے۔
زَبُوں	بد - بدتر	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
زِرنیخ	ہڑتال	بکسر اول ہے فارسی والے بالفتح لکھتے ہیں۔
زِفاف	اول مرتبہ ہمبستری شوہر و عروس	بکسر اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
زَک	الزام - شکست	بفتح اول ہے بکسر اول غلط مستعمل ہے
زُگال	کوئلہ	گاف کی بجائے غین سے بولنا غلط ہے۔
زَلّہ	پس خوردہ	بفتح اول و لام مشدد ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
زِمام	مہار شتر	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
زُمُرَّد	جوہر سبز رنگ مشہور	بضم اول و دوم و تشدید رائے مہملہ مفتوح ہے۔ بضم رائے مہملہ بھی صحیح ہے۔ لیکن بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
زَمین	وہ کرہ جس پر انسان آباد ہیں	بفتح زائے معجمہ ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔ اسی طرح زمیندار وغیرہ۔
زُنبور	مگس معروف ڈنک مارنے والی	بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بضم اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔	درا۔ پازیب جلاجل	زُنگولہ
بضم اول ہے۔ بفتح اس معنی میں غلط مستعمل زوار بفتح اول صیغہ مبالغہ ہے یعنی بہت زیارت کرنے والا۔	جمع زایر کی	زُوّار
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔	پتہ۔ خوبی	زَہرہ

باب زائے فارسی

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔	نام کتاب زرتشت آتش پرست	ژَند

باب سین مہملہ

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بروزن قاصر صحیح ہے۔ سائیس غلط ہے۔	نگہبان۔ خصوصاً گھوڑوں کا	سَائِس
بکسر عین مہملہ ہے۔ بفتح عین غلط ہے۔	بازو۔ فارسی والے مابین مرفق و کفدست کو ساعد کہتے ہیں۔	سَاعِد

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
سِبَاع	درندے جمع ہے سَبُع کی جو بفتح اول وضم دوم ہے	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
سُبْحَہ	تسبیح	بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
سَبُک	ہلکا۔ ضد گراں	بفتح اول وضم دوم ہے۔ بضم اول و دوم غلط ہے۔
سِبْلَت	مونچھ	بکسر اول وسکون ثانی وفتح ثالث ہے بضم اول غلط ہے۔
سَبُوس	بھوسی	بفتح اول وضم دوم ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
سِپَاس	تعریف۔ شکر	بکسر اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
سِپید	معنی معروف یعنی ابیض	بکسر اول و دوم ویائے مجہول ہے۔ بفتح اول و دوم غلط ہے۔
سُتُرگ	بزرگ	بضم اول و دوم ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
سُتُوہ	ملول۔ عاجز	بضمتین ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
سِجَاف	جامہ کے کناروں پر جو کچھ لگاتے ہیں۔	بکسر اول ہے۔ سنجاف بفتح اول و زیادت نون ساکن جیساکہ مشہور ہے غلط ہے۔
سَحَاب	بادل۔ ابر	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
سَحْق	رگھسنا	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
سَدَاد	راستی و درستی گفتار و کردار	بفتح اول ہے۔ بضم بمعنی مذکور غلط مستعمل ہے۔ بضم اول نام مرض کا ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
سَراب	کور آب	بفتح اول ہے۔ بالضم غلط ہے۔
سِرایت	تاثیر	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
سِرشت	طینت۔ خمیر	بکسر اول و ثانی ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
سِرشک	آنسو	بکسر سین ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
سَرَطان	جانور مشہور گھنگچہ	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے۔ بسکون ثانی غلط ہے
سَرِقہ	چوری	بفتح اول و کسر ثانی ہے۔ بسکون ثانی غلط مستعمل ہے۔
سِرگین	گوبر	بکسر اول ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
سُرُود	نغمہ۔ راگ	بضم اول و دوم ہے اور واؤ معروف یا مجہول دونوں طرح صحیح ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
سُرُوش	نام جبرئیل علیہ السلام اور ہر فرشتہ پیغام خداتعالیٰ لانے والا	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل۔
سَرِی	نام ولی	بروزن غنی ہے۔ بکسر سین غلط ہے۔
سُرِّیَّہ	کنیز	بضم اول و کسر ثانی و تشدید یا ثانی و ثالث ہے۔ سریہ بالفتح غلط ہے۔
سَزاوُل	حاصل کرنے والا	بفتح اول و ثانی و ضم واؤ ہے۔ بفتح واؤ غلط مستعمل ہے۔
سَطْوَت	قہر۔ حملہ	بفتح اول ہے بکسر اول غلط ہے۔
سِفارت	ایلچی گری	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
سُفارِش	شفاعت	بضم اول وکسر را ہے بکسر اول غلط ہے۔
سَفاہت	سبکی عقل۔ فرومائگی۔ نادانی	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
سفوف	چھنا ہوا آٹا مطلقاً دوا خصوصاً	بفتح اول ہے۔ بضم غلط ہے۔
سِپِید	سپید۔ ابیض	بکسر اول و دوم ہے۔ بفتح اول و دوم غلط ہے۔
سِقایہ	پیمانہ آب۔ خزانہ آب	بکسر اول و بی۔ الف یائے تحتانی ہے۔ سقاوہ بفتح اول اور بجائے یائے تحتانی واؤ کے ساتھ غلط مشہور ہے۔
سُقراط	نام حکیم مشہور	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
سُقمونیا	نام دوا	بضم اول ہے۔ بالفتح صحیح نہیں۔
سُکینہ	نام دختر سیدنا امام حسین علیہ السلام	بروزن زبیدہ ہے۔ بروزن کریمہ غلط۔
سَلخ	آخر ماہ	بفتح اول وسکون لام ہے۔ بفتح لام غلط مستعمل ہے۔
سِماک	منزل قمر	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے
سَمت	طرف	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
سَمور	ایک مشہور جانور۔ جانور مذکور کا پوست	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
سَموم	ہوائے گرم	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
سَنون	منجن	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
سُوال	مانگنا	بالضم سین ہے۔ بفتح غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
سَہیٰ	راست عموماً و سرو راست خصوصاً	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
سِیاق و سِباق	چلانا اور بڑھنا	دونوں بکسر سین ہیں۔ ثانی کو بفتح سین پڑھنا غلطی ہے۔
سَیِّد	سردار	بفتح اول و یائے تحتانی مشدد مکسور یائے مفتوح غلط مستعمل ہے۔ اس قسم کے صیغوں میں عوام بلکہ بعض خواص غلطی سے یا کو فتح دیتے ہیں حالانکہ کسرہ چاہیے جیسے جیِّد۔ طیِّب۔ میِّت۔ نیِّر وغیرہ۔
سِیلی	ضرب دست	بکسر اول و ثالث و ہر دو یائے معروف نیز یائے اول مجہول صحیح ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔

باب شین معجمہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
شافِعی	نام امام مجتہد۔	بکسر فا ہے۔ بفتح فا صحیح نہیں۔
شُبان	چرواہا۔ گڈریہ	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
شُتُر	اونٹ	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح دوم بروزن ہُنَر غلط مستعمل ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول ہے بضم غلط مستعمل ہے۔ کسی نکتہ ور استاد نے شجاعت اور رفعت کی حرکات کو ایک مصرع میں خوب ادا کیا ہے۔ شجاعت بہ فتحت و رفعت بکسر۔	دلیری	شَجاعت
بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔	کوتوال	شِحنہ
طہور بفتح طائے حطی ہے۔ بضم طا غلط مستعمل ہے۔	شراب پاک بہشت	شرابِ طَہور
بکسر اول ہے بالفتح صحیح نہیں۔	مشہور کھیل	شِطرنج
بکسر ہے بالفتح اس معنی میں غلط	لباس مجازاً طریقہ	شِعار
بفتح شین معجمہ و فتح بائے موحدہ ہے۔ بضم اول و سکون با غلط ہے۔	بازی سحر	شَعَبدہ
بضمتین ہے۔ عوام بفتح بولتے ہیں۔	معلوم کرنا	شُعور
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	گیدڑ	شَغال
بفتحتین ہے۔ بضم اول غلط ہے۔	کسی چیز سے وابستہ ہونا	شَغَف
بکسر اول ہے۔ بالفتح غلط ہے۔	صحت	شِفاء
بفتح اول ہے۔ بالکسر صحیح نہیں۔	سفارش	شَفاعت
بضم اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔	زمین یا مکان کی ہمسائیگی	شُفعہ
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔	بدبختی	شَقاوت
بکسر شین معجمہ و بفتح کاف عربی۔ بسکون کاف غلط ہے۔	مرغ شکاری	شِکَرہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
شکوے	گلہ۔ گلہ کرنا	بفتح اول اور آخر میں الف مقصورہ بصورت یا ہے بکسر اول اور آخر میں ہائے ہوز یعنی شکوہ صحیح نہیں۔
شگوفہ	کلی	بکسر شین و کاف عربی ہے۔ بکاف فارسی غلط مستعمل ہے۔
شکوہ	شان و شوکت	بضم اول و دوم ہے۔ بکسر اول بمعنی مذکور غلط مستعمل ہے اس کے معنی بیم و ترس کے ہیں۔
شلوار	ازار	بفتح بر وزن ہموار ہے۔ بکسر اول غلط۔
شُلَہ	ایک قسم کا کھانا	بضم اول و فتح ثانی۔ شلہ بہ تشدید لام یا شولہ صحیح نہیں
شمائل	خصائل۔ صورت و وضع	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
شماتت	کسی کی خرابی پر خوش ہونا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
شِمر	نام قاتل امام حسین علیہ السلام	بکسر اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی خطا ہے۔
شَمّہ	اندک۔ تھوڑا فارسی میں اور بمعنی تھوڑی بو عربی میں	بفتح اول و تشدید میم ہے بکسر اس معنی میں غلط مستعمل ہے اور بکسر اول اور بلا تشدید بمعنی سر شیر یعنی دودھ پر کی بالائی۔
شنجرف	شنگرف	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
شنفتن	سُننا	بفتح اول ہے۔ بکسر یا بضم اول غلط ہے۔
شنوا	سُننے والا۔ سمیع	بفتح اول و دوم ہے۔ بضم اول و دوم غلط۔
شنیدن	سُننا۔ سونگھنا	بفتح شین بہر دو معانی صحیح ہے۔ بضم شین غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
شِہَاب	ستارہ روشن ۔ شعلہ اور ستارہ جو کہ مثل انار آتشبازی آسمان پر نظر آتا ہے جو در اصل رجم شیاطین ہے ۔	بکسر اول ہے ۔ اس معنی میں بفتح غلط مستعمل ہے ۔ بفتح بمعنی رنگ سرخ ہے ۔
شَیخ	خواجہ ۔ بزرگ ۔ بوڑھا	بفتح اول ہے ۔ بکسر غلط ہے ۔

باب صاد مہملہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
صَاحِب	معروف	بکسر حائے مہملہ ہے ۔ بفتح حا غلط ہے اسی طرح کافِر وغیرہ مگر شعرائے فارسی نے کافَر بفتح فا باندھا ہے ۔
صَاحِب فِراش	مریض جو چل پھر نہ سکے	فراش بکسر فا ہے ۔ بفتح فا غلط ہے ۔ بفتح فراش بمعنی پروانہ شمع ہیں ۔
صِبغۃ اللہ	ملت و دین محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم)	صبغۃ بکسر اول ہے ۔ بفتح غلط مستعمل ہے ۔
صَبُوحی	شراب صبح ۔ ضد غبوق	بفتح اول ہے ۔ بضم غلط مستعمل ہے
صَبُولہ صَبُوری	صابہ کام میں جلدی کرنا	ہر دو بفتح اول ہیں ۔ بضم اول غلط مستعمل ہیں

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
صَحَابَت	یاری	ہر دو بفتح اول ہیں۔ بکسر غلط ہیں۔
صَحَابَہ	یاراں	
صِحَّت	درستی	بہ کسر صاد و تشدید حائے مفتوح۔ عوام صحت بزیادِ یا بولتے ہیں۔
صَدَارَت	بالانشینی	بفتح اول ہے بکسر غلط ہے۔
صَدَاق	مہر	بفتح اول ہے۔ بالضم غلط مشہور ہے۔
صَداقت	دوستی	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
صَدَد	نزدیکی۔ برابری۔ مقابلہ در پے ہونا۔	بفتح اول و دوم ہے۔ بضم اول و دوم غلط مستعمل ہے۔
صَدَقَہ	خیرات	بفتح و ثانی و ثالث ہے۔ بسکون ثانی غلط ہے
صَعْب	دشوار۔ سخت۔	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
صُعُوبَت	تکلیف۔ سختی	بہ ضمتین ہے۔ عوام بفتح اول بولتے ہیں۔
صَفْحَہ	ورق کا ایک رخ	بفتح اول ہے۔ بالضم غلط ہے۔
صِفْر	حساب کی اصطلاح	سکون فا ہے۔ بفتح فا غلط مستعمل ہے
صَفِّ نِعَال	صف آخریں جہاں نعلین اُتارتے ہیں	نعال بکسر نون ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
صِفِّین	نام مقام کنار فرات	بکسر اول و تشدید فائے مکسورہ ہے بفتح اول غلط ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول ہے۔ بکسر بمعنی بریاں یعنی بھونا ہوا۔	کسی کو کوئی شے یا طعام دینے کے لیے لانا۔	صلاء
بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بکسر اول یا بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔	گوند	صَمْغ
بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔	کاری گری۔ ہنر	صِناعَتْ
بالضم ہے۔ بالفتح صحیح نہیں۔	کاری گری	صُنْع
بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط ہے۔	پیشہ۔ کار	صَنْعت
بفتح اول ہے۔ بضم اول و واؤ معروف غلط مستعمل ہے۔	طرف۔ راستی	صَوْب
بضم اول و فتح ثانی ہے۔ بضم ثانی غلط ہے۔	جمع صورت کی	صُوَر
بفتح اول و میم و عین مفتوح ہے بکسر میم غلط ہے۔	عبادت خانہ	صَوْمَعَہ
بکسر اول ہے۔ بالفتح غلط ہے۔	شہرت۔ آوازہ	صِیت

باب ضاد معجمہ

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بر وزن ضامن ہے۔ جُہلا بر وزن ساغر بولتے ہیں۔	رائیگاں	ضائع
بفتح اول و حائے مہملہ مشدد ہے۔ بضم اول غلط ہے۔	بہت ہنسنے والا اور نام بادشاہ ظالم مشہور	ضَحّاک

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بکسرِ اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔	شیر درندہ	ضِرغام
ہر دو بفتح اول ہیں بضم غلط مستعمل ہیں۔ واضح ہے کہ اس لفظ کے علاوہ اس وزن کے تمام مصادر بضم اول آئے ہیں جیسے کدورت۔ عطونت۔ نحوست وغیرہ۔	حاجت منسوب بہ ضرورت	ضَرورت ضَروری
بالضم ہے۔ بالفتح بمعنی سستی عقل ہے۔	کمزوری جسم	ضُعف
بکسرِ اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔	لیپ	ضِماد
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	اندیشہ خاطر۔ راز دل	ضَمیر
بضم اول و فتح ثانی ہے۔ بفتح اول و ثالث سکون ثانی بھی آیا ہے بعض نے یا کو میم پر مقدم لکھا ہے۔	نازبو	ضُمَیران
بفتح اول و ثالث ہے بضم ثالث غلط۔	شیر	ضَیغَم

بابِ طائے مہملہ

بفتح و ضم رائے مہملہ ہر دو طرح ہے۔ معرب تارم کا ہے لیکن تارم بفتح ہے۔	خانۂ چوبیں۔ بالاخانہ	طَارُم

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	پکانا	طَبْخ
اس موقعہ پر طبعی بمعنی عادت یا غلط ہے۔	منسوب بہ طبیعت	طَبْعی
بضم اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔ اُس کے معنی تلی کے ہیں نہ کہ تلی کی بیماری کے۔	مرض تلی کا	طُحال
بکسر اول ہے۔ بفتح اس معنی میں غلط ہے۔ طراز بفتح نام ایک شہر کا ہے۔ وہ ترکستان میں ہے جہاں لوگ خوبصورت ہوتے ہیں۔	نقش و نگار۔ آرائش	طِراز
بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط ہے۔	دور کرنا۔ بنیاد مکان کی ڈالنا۔ نقاشی۔ طور۔ وضع	طَرْح
بفتح طائے مہملہ و سکون رائے مہملہ ہے بضم طا غلط مستعمل ہے۔	ایک بار پلک مارنا	طَرفۃ العین
بہ فتحات ثلثہ ہے بسکون را غلط	دونوں طرف	طَرَفَین
بفتح اول ہے۔ بالضم غلط۔	کھانا	طَعام
بفتح اول ہے بضم طا بہ ایں معنی غلط ہے اُس کے معنی طعام کے ہیں۔	مزہ	طَعْم
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	تیز زبانی	طَلاقت
بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے اصل میں طلائع بوزن	فوج جو شب کو حفاظت شہر کرے	طَلایہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
		مساجد ہے طلیعہ اس کا واحد ہے۔
طَلَبہ	جمع طالب کی	بفتح ہر سہ حروف اول ہے۔ بضم اول وسکون دوم غلط مستعمل ہے۔ طلبا بھی غلط ہے۔
طَلعت	دیدار	بروزن حیرت ہے۔ بروزن خدمت غلط۔
طُمانینت	سکون قلب	بضم اول وکسر نون اول و یاتحتانی معروف وفتح نون ثانی ہے بفتح اول و بہ یک نون طمانیت غلط ہے لیکن صراح میں بحذف یک نون ہے۔
طُنبور طُنبورہ	سازِ معروف	بالضم اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
طَویلہ	لمبی رسی جو گھوڑوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں ہندی پچھاڑی اور وہ رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھیں۔ مجازاً اصطبل	یائے معروف سے ہے۔ بہ یائے مجہول غلط ہے۔
طَیبہ	لقب مدینہ منورہ	بفتح اول ہے بعض سہو سے بالکسر استعمال کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی

باب ظائے معجمہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
ظُلُمات	ظلمة کی جمع	بضمتین ہے بسکون لام صحیح نہیں۔
ظَلُوم	سخت ظالم	بفتح اول وضم دوم ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
ظَہر	پشت پیٹھ	بفتح اول ہے۔ بضم اس معنی میں غلط مستعمل ہے۔ بضم اول ظہر کے معنی وقت زوال آفتاب ہیں۔

باب عین مہملہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
عَارِیّت	منگنی کی چیز	بتشدید ہے۔ بتخفیف صحیح نہیں۔
عَبَاء	چادر۔ گلیم	بفتح عین ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
عَتَبہ	آستانہ	ہر دو بفتح تائے فوقانی ہیں بسکون تا غلط ہیں۔
عَتَبات	آستانے	ہر دو بفتح تائے فوقانی ہیں بسکون تا غلط ہیں۔
عُجَاب	عجیب	بضم عین ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے
عَجز	بیچارگی	بفتح اول ہے۔ بالکسر بمعنی سُرین

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عَجَلت	جلدی کرنا	بضم غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول و دوم و سوم ہے نیز بکسر اول ہے۔
عَجُوز	زنِ پیر	بفتح اول ہے بضم غلط ہے کیونکہ بضم عین بمعنی پیر ہونا ہے نیز عجوزہ بزیادت ہائے ہوز غلط مستعمل ہے۔
عَدْن	جگہ ہمیشہ رہنے کی۔ باغ بہشت	بسکون دال [illegible] ہے۔ بفتح دال غلط ہے جس کے معنی جزیرہ واقعہ حدود یمن جہاں سے موتی حاصل ہوتے ہیں۔
عَدُو	دشمن	بفتح اول ہے بضم غلط ہے۔ عربی میں واو مشدد ہے۔
عِذار	رخسارہ	بکسر اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
عَذْبُ البیان	شیریں گفتار۔ خوش گفتار	عذب بفتح اول۔ سکون ذال معجمہ ہے۔ بکسر عین غلط مستعمل ہے۔
عَذْرا	کنواری لڑکی۔ نام معشوقۂ وامق	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
عَرْبَدہ	بدخوئی۔ جنگجوئی	بفتح اول ہے بروزن حرجہ۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
عَرَصات	عرصہ کی جمع ہے جس کے معنی میدان صحن مکان اور عرصات کے معنی قیامت کے بھی آئے ہیں۔	بفتح ہر سہ حروف اول۔ بسکون صاد غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عَرَض	وہ شے جو دوسری شے کے سبب سے قائم ہو خلاف جوہر وہ بیماری جو دوسرے مرض کے باعث سے لاحق ہو مال دنیا طمع۔	بفتح اول و دوم ہے۔ بسکون دوم ان معانی میں غلط مستعمل ہے۔ بسکون دوم عرض کے معنی ظاہر کرنا کسی چیز کا کسی شخص پر اور فراخی اور رکن آخر مصرع اول وغیرہ ہیں۔
عَرَفہ	روز نہم ذی الحجہ۔ یعنی وہ روز جبکہ حاجی عرفات میں کھڑے ہوں	بفتح ہر سہ حروف ہے۔ بسکون ثانی غلط مستعمل ہے۔
عَرَق	پسینہ۔ رقیق دوا	بفتحتین ہے بسکون راخطا ہے۔
عَرُوس	زن نوکتخدا۔ ایسی مرد نوکتخدا۔ اکو بھی عروس کہتے ہیں	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
عَرُوض	نام علم شعر کا	بفتح اول ہے بضم اول اس معنی میں غلط مستعمل ہے جس کے معنی عارض ہونا۔ ظہور کے ہیں۔
عَزا	سوگ	بفتح اول ہے بالکسر نہیں۔
عَزَب	مرد مجرد۔ بےتمیز زن	بفتحتین ہے بکسر عین غلط مستعمل ہے۔
عَزل و نَصب	تغیر و بحالی	عزل بفتح عین مہملہ بضم عین غلط ہے اور نصب بفتح نون و سکون صاد مہملہ ہے بفتح صاد غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عِشرت	خوش دلی	بکسر عین ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
عُشر عَشیر	حصہ دہم از دہم حصہ یعنی صدم حصہ $\frac{1}{100}$	لفظ اول بہ وزن شکر و لفظ دوم بہ وزن فقیر ہے لفظ اول بفتح عین غلط مستعمل ہے۔
عِشوہ	ناز معشوق	بکسر اول ہے۔ بضم یا بفتح اول غلط ہے۔
عِصابہ	از قسم جامہ جو سر پر باندھتے ہیں۔	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
عَصَبَہ	پے یعنی پٹھا۔ پسراں و رشتہ داراں مرینہ از جانب پدر	بفتحات اول و دوم و سوم ہے بسکون دوم غلط مستعمل ہے۔
عُصفُور	چڑیا گنجشک	بضم اول ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔
عِصمت	پاکی گناہ سے	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
عُضو	ٹکڑا جسم کا	بضم اول ہے۔ بفتح عین غلط مستعمل ہے
عُطارِد	ستارہ معروف جس کو دبیر فلک کہتے ہیں	بضم عین و کسر راء مہملہ ہے۔ بفتح عین اور بفتح راء غلط ہے۔
عِطر	خوشبو	بکسر اول ہے بفتح اول و ثانی یا بکسر اول و فتح ثانی غلط ہے
عَطَش	تشنگی	بفتح اول و دوم ہے بکسر دوم غلط مستعمل ہے۔
عُطوفت	مہربانی۔ شفقت	بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
عِظام	جمع عظم کی بمعنی استخواں ہا و جمع عظیم کی ہے بمعنی بزرگاں	بکسر عین ہے اور بضم عین بمعنی استخواں ہا غلط مستعمل ہے عظیم کی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
		جمع بضم عین و تشدید ظا غلط ہے۔
عَظْم	بزرگی - استخوان	بفتح اول ہے بضم اول بمعنی استخوان غلط مستعمل ہے۔
عَظَمَت	بزرگی - قدر	ہر سہ حروف اول مفتوح ہیں۔ بسکون ثانی غلط ہے۔
عَلٰحِدَہ	تنہا۔ الگ	مرکب ہے لفظ علے اور حدت بکسر حاء و فتح دال بمعنی تنہائی سے۔ اکثر بسکون حائے حطی اور بعد لام یائے تحتانی زیادہ کرکے علیحدہ غلط استعمال کرتے ہیں۔
عِلاوَہ	کوئی شے جو دوسری شے پر زیادہ کریں	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
عَلَوِی	اولاد حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو جناب سیدہ (رضی اللہ عنہا) کے بطن پاک سے نہ ہو	بفتحتین ہے۔ بضم اول و سکون ثانی غلط ہے اس معنی میں اس کے معنی فرشتہ و ستارہ کے ہیں۔
عِمامہ	دستار - پگڑی	بکسر اول ہے۔ بفتح یا بتشدید میم اول غلط ہے۔
عَمْد	قصد - ارادہ	ہر دو بفتح اول و سکون ثانی ہیں۔ بفتح ثانی اس معنی میں غلط ہیں۔
عمداً	قصداً - ارادہ سے	
عُمُق	گہرائی	بضمتین ہے۔ بفتح دوم غلط مستعمل ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بہ تحتین ہے بسکون میم غلط ہے اُس کے معنی لکھی ہیں	اہل کار جمع عامل کی	عَمَلہ
بفتح اول ہے۔ بضم غلط ہے۔	ستون	عَمُود
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	رنج مشقت	عَنَاء
بفتح اول و فتح حرف ثالث ہے بکسر اول غلط مستعمل ہے جمع اس کی عنادل ہے۔	بلبل	عَنْدَلِیب
بضم اول و ثالث ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔	اصل دنیا و نزد حکما۔ خاک باد آب آتش	عُنْصُر
بضم عین و ضم فا ہے۔ بفتح عین و فا غلط مستعمل ہے۔	آغاز۔ شروع	عُنْفُوَان
بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔	طائر معروف بعض سیمرغ بتلاتے ہیں۔	عَنْقَاء
عوج بضم اول و واو معروف۔ اور عوق بکسر عین و فتح واو ہے۔ اور بعض نے عوق بضم عین لکھا ہے۔ بن عنق غلط ہے۔	نام مرد طویل القد مشہور جو بزمانہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تھا	عُوج بن عِوَق
بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔	بیمار پرسی	عِیَادَت
بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔	زن و فرزند	عِیَال
بکسر عین ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔	آنکھ سے دیکھنا۔ مجازاً ظاہر	عِیَان
عید الضحیٰ غلط مستعمل ہے۔	عید قرباں	عید الاضحیٰ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عُیُوب	عیب کی جمع	بہ ضمتین ہے بفتح اول غلط ہے۔

باب غین معجمہ

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
غَبْن	نقصان۔ خسارہ	بفتح اول وسکون ثانی ہے بہ فتحتین غلط مستعمل ہے۔
غَثَیان	استلا یعنی متلی بغیر حرکت کے تقاضائے طبیعت کرنے پر	بفتح اول و فتح دوم ہے بکسر اول وسکون دوم غلط ہے۔
غَدْر	بیوفائی مجازاً بغاوت	بسکون ثانی ہے بفتح ثانی خطا ہے۔
غَرّان	شور کنندہ	بفتح غین ہے بضم غلط مستعمل ہے اور لفظ غریں جو کہ بعین معجمہ شیر کی صفت میں مستعمل ہے غلط ہے صحیح لفظ بہ عین مہملہ یعنی عریں ہے جس کے معنی بیشۂ شیر کے ہیں۔
غُرَر	بہتر۔ عمدہ۔ برگزیدہ مثلاً دُرَر غُرَر عمدہ موتی	بضم اول و فتح ثانی ہے بہ ضمتین غلط مستعمل ہے۔
غَرغَرہ	حلق میں پانی پھرانا	بہ فتح ہر دو غین ہے۔ بجائے اس کے غرارہ غلط مستعمل ہے اُس کے معنی ناتجربہ کار ہونے کے ہیں۔
غُرفہ	بالاخانہ۔ کنارہ بام۔ دریچہ	بضم اول ہے بالکسر غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
غُرّہ	اول ماہ	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
غِریو	شور و غوغا	بکسر تین اور بہ یائے مجہول ہے بفتح اول غلط ہے۔
غَزال	آہو - ہرن نر	ہر دو بفتح اول ہیں۔ بکسر اول غلط مستعمل ہیں۔
غزالہ	بچہ آہو۔ مادہ	
غَزّالی	نام امام مشہور	بفتح اول و تشدید ثانی ہے۔ بکسر اول و تخفیف ثانی غلط
غَزوہ	جہاد	بالفتح ہے - بضم غلط ہے۔
غَصْب	دوسرے کی شی بظلم لیا	بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح صاد غلط مستعمل ہے۔
غَضنفر	شیر	بہ تحتین ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
غِلاف	پردہ	بکسر غین ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
غَلَبہ	زور - زبردستی غالب ہونا۔	بفتح ہرسہ حروف اول ہے۔ بسکون لام غلط مستعمل ہے۔
غَلَط	خطا	واضح رہے کہ بات میں خطا ہو تو غلط اور حساب میں خطا ہو تو غلت کہتے ہیں۔ فارسی والے یا بڑھا کر غلطی کہتے ہیں۔
غَلَیان	جوش	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے بسکون ثانی صحیح نہیں۔ فارسی والے بسکون لام بھی لاتے ہیں۔
غَمّاز	چغلی کھانے والا	بفتح غین ہے۔ بالضم صحیح نہیں۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بضم اول و واؤ معروف ہے۔ واؤ مجہول نہیں اس لیے کہ عربی میں واؤ مجہول نہیں آتا ہے۔	پانی کے اندر جانا	غُوطَہ
بکسر اول ہے بفتح صحیح نہیں	فریادرسی	غِیَاث
بفتح اول بروزن غفور ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔	بہت غیرت والا	غَیُور

باب فاء

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بکسر خائے معجمہ ہے لیکن فارسی والے بسکون خا استعمال کرتے ہیں۔	مشہور پرند	فاخِتَہ
عوام غلطی سے فلیتہ استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح قفل اور مزاج کے بجائے قلفی اور مجاز بولتے ہیں۔	بتی	فَتِیلَہ
بروزن صبر۔ جہلا بکسر جیم بولتے ہیں اسی طرح ظہر و عصر میں حرف ثانی کو جو ساکن ہے متحرک استعمال کرتے ہیں	وقت صبح	فَجْر
بالضم ہے۔ بالفتح غلط ہے۔	زیادہ گوئی	فُحش
بکسر فا ہے۔ بالفتح غلط مستعمل ہے۔	بھاگنا	فِرار
بکسر اول ہے بفتح اول معنی پروانہ آیا ہے۔	بستر	فِراش

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
فِراواں	بہت	بکسر اول ہے نہ بفتح۔
فَرَزدَق	نام شاعر مشہور عرب	بفتح اول و فتح دوم کہ رائے مہملہ ہے و سکون زائے معجمہ جو حرف ثالث ہے و فتح دال مہملہ ہے۔ بہ تقدیم بر رائے مہملہ غلط مستعمل ہے۔
فِرِشتہ	ملک - اصل فرستہ تھا یعنی خدا کا بھیجا ہوا	بکسر اول و کسر دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
فُرُوزاں	روشن	بضم اول و ضم دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
فُرُوغ	روشنی	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
فِرومایہ	کمینہ بے اصل - بے ہنر	بکسر اول ہے۔ بفتح فا غلط مستعمل ہے اسی طرح فروتر فروتنی - فروخوردن - فرودگاہ - فروکش - فروگذاشت فرومانده وغیرہ بکسر فا ہیں۔
فِریب	مکر - عشوہ - طلسم - دغا	بکسرتین و یائے مجہول ہے۔ بفتح فا غلط مستعمل ہے۔
فِرِیدوں	نام بادشاہ جس نے ضحاک کو قتل کیا تھا	بکسرتین ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
فِرِیفتن	فریب کھانا مجازاً عاشق ہونا	ہر دو بکسر اول و دوم و یائے مجہول ہیں۔ بفتح اول غلط ہیں۔
فِرِیفتہ	فریب خوردہ عاشق	

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
فَسَانَہ	قصہ۔ سرگذشت	بفتح اول۔ بکسر فا غلط مستعمل ہے۔
فَصِیل	دیوار قلعہ	صفیل غلط مستعمل ہے یہ غلط العوام ہے نہ کہ غلط العام
فَضَا	میدان زمین فراخ	بفتح اول ہے بکسر فا غلط ہے اور بمعنی بہار غلط مستعمل ہے۔
فِقہ	علم مسائل شریعت	بکسر اول و سکون ثانی ہے عوام بکسرتین بولتے ہیں۔
فُکاہات	جمع فکاہت خوش طبعی	بضم اول ہے بالکسر غلط ہے۔
فَلاخَن	گوپھن	بفتح فا و فتح خا ہے۔ بضم خا غلط مستعمل ہے۔
فِلِزّات	معدنی جوہر وہ سنگ جو آگ میں پگھل سکے وہ آٹھ مشہور ہیں یعنی آہن ارزیز سیم زر سرب جست سیماب جمع فلز کی ہے	بکسر اول و دوم و تشدید زائے معجمہ ہے بفتح فا و سکون لام و بے تشدید زا غلط مستعمل ہے۔
فَلس	تانبے کا پیسہ۔ مچھلی کا سنّہ فلوس جمع	بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
فُلوس	جمع فلس کی	بضمتین بروزن قلوب ہے بفتح اول و تشدید ثانی غلط ہے۔
فُندُق	میوہ ولایتی سرخ رنگ	بضم فا و ضم دال ہے نیز بکسر فا و ضم دال صحیح ہے۔ بفتح اول و فتح سوم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
فُوفَل	ڈلی چھالی۔ سپاری جو پان کے ساتھ کھاتے ہیں	بضم اول و فتح ثالث ہے کسر ثالث غلط مستعمل ہے۔
فَیصلہ	جھگڑا چکانا	بفتح صاد مہملہ ہے سکون صاد غلط مستعمل ہے۔
فُیُوض	فیض کی جمع	بضمتین ہے۔ بفتح اول و تشدید ثانی غلط ہے۔

باب قاف

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
قَافِلہ	گروہ مسافراں	بکسر فا ہے بسکون غلط مستعمل ہے۔
قَاقُلہ	الائچی کلاں	بضم قاف دوم ہے بسکون قاف دوم غلط مستعمل ہے۔
قِبَاب	گنبد دار عمارت و گنبد جمع قبہ کی	بکسر اول ہے بضم غلط مستعمل ہے۔
قَبَالہ	کاغذ یا سند مکان ضمانتی نامہ	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے
قبرِستان	گورستان	بکسر ہے۔ بضم را غلط ہے۔
قَبضہ	دستہ	بضم ہے۔ اہل فارس بالفتح بولتے ہیں۔
قَبُول	ماننا	بفتح اول ہے بضم اول اس معنی میں غلط مستعمل ہے اس کے

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
		معنی آگے آنا۔ ملحوظ رہے قبول کے علاوہ اس قبیل کے تمام مصادر بضم اول مستعمل ہیں جیسے دخول۔ ظہور۔ شروع جنوں۔ عموم۔
قَدامت	پورانا ہونا ہمیشگی	بفتح قاف ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
قَدْح	اعتراض	بفتح اول وسکون ثانی ہے۔ بہ فتحتین غلط ہے اسی طرح اس وزن کے صیغوں کو جن کے آخر میں حا۔ عین۔ ہا۔ یا ہوتے ہیں عوام بہ تحریک ثانی پڑھتے ہیں۔ قدح بہ فتحتین بمعنی پیالہ ہے۔
قَدغَن	تاکید	بفتح اول وثالث بکسر اول نہیں۔
قَراقِر	پیٹ کی گڑگڑاہٹ جمع قرقرہ کی ہے	بفتح قاف اول وکسر قاف ثانی۔ بضم قاف ثانی غلط ہے
قرآن	آخری آسمانی کتاب	بروزن فرقان ہے۔ بروزن صراح غلط ہے۔
قَراوُل	پیشرو لشکر	بفتح قاف وضم واؤ ہے۔ بفتح واؤ غلط ہے۔
قَرنفُل	لونگ	بفتح اول ودوم وضم فا ہے بفتح فا غلط مستعمل ہے۔
قِزِلباش	سرخ سر مجازاً سپاہی	بکسر اول ودوم ہے بفتح اول ودوم غلط مستعمل ہے۔
قَصَب	نے۔ اور ہر چیز کہ مانند نے ہو مثل قلم وغیرہ اور ایک قسم کا کپڑا جو ریشم اور کتان سے بنا جاتا ہے	بفتح اول ودوم ہے بسکون دوم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
قَصَبَہ	دیہہ کلاں یا شہر کوچک	بفتح ہر سہ حروف اول بسکون صاد غلط مستعمل ہے
قِصَص	کہانی۔ داستان جمع قصہ کی ہے	بکسر قاف و فتح صاد اول۔ بفتح اول و دوم اس معنی میں غلط مستعمل ہے۔ کیونکہ بفتحتین مصدر ہے بمعنی حکایت کرنا۔
قُضَات	جمع قاضی کی	بضم اول و بلاتشدید ضاد معجمہ ہے بہ تشدید ضاد غلط ہے۔
قَضِیّہ	جھگڑہ	بر وزن وسیلہ ہے یعنی بفتح اول و کسر ثانی و تشدید ثالث بسکون ثانی غلط ہے۔
قِطَار	چند شتران برابر۔ چند اجسام ہم پہلو	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
قِطْعَہ	ٹکڑا اصطلاح شاعری میں وہ نظم جو دو بیت سے کم نہو	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
قُفْل	تالا	بضم اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط ہے۔
قِلَاع	قلعہ کی جمع ہے جو بفتح اول ہے	بکسر قاف ہے بضم غلط ہے اُس کے معنی مرض بجوشش دہاں ہیں۔
قُلْزُم	سمندر	بضمہ اول و ثالث و سکون لام ہے بہ فتحہ ثالث غلط ہے۔
قُمَاش	اسباب جامہ ابریشمی جوہر صفت	بضم اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
قَمِیص	کرتہ	صاد مہملہ کے بدلے ضاد معجمہ استعمال کرنا غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
قَنَات	پردہ کپڑے کا جو قایم مقام دیوار کے ہو	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
قَنَاعت	تھوڑی چیز پر راضی ہونا	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
قِندِیل	شیشہ کا فانوس جس میں چراغ جلاتے ہیں	بکسر قاف ہے بفتح غلط ہے۔
قَنطَرہ	پل دریا کا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔

باب کاف عربی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
کَابُک	آشیانہ مرغاں عموماً و خانہ کبوتراں خصوصاً	بضم بائے موحدہ ہے بفتح با غلط ہے
کَارْد	چھری	بہ رائے مہملہ موقوف ہے بفتح را غلط مستعمل ہے۔
کِبَر	کلائی	بکسر اول و فتح ثانی ہے بسکون ثانی غلط اسیطرح صغر ہے۔ کبر بسکون ثانی بمعنی تکبر ہے۔
کِتْمَان	چھپانا پوشیدگی پردہ	بفتح کاف ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
کَحَّال	طبیب چشم	بفتح کاف و تشدید حائے حطی ہے بضم کاف و تخفیف حاء غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
کَرِشْمَہ	چشم و ابرو سے اشارہ کرنا	بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و دوم دونوں طرح صحیح ہے بفتح اول و کسر دوم غلط مستعمل ہے۔
کَسَادْ	بے رواجی و عدم خریداری اشیاء	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
کَسْر	ٹکڑا	بسکون سین ہے بفتح سین غلط مستعمل ہے۔
کَشْتی	ناؤ۔ اور ایک قسم کا پیالہ شراب	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
کَشْکُول	کاسہ گدایاں	بروزن مقبول ہے۔ بواو مجہول غلط مستعمل ہے۔
کَفَالَت	ضمانت	بفتح کاف ہے۔ بکسر غلط ہے۔
کُلبہ	خانہ تنگ	بضم اول ہے۔ بفتح اول بھی مادہ سگ ہے
کَلِمَہ	بات	بفتح اول و کسر ثانی ہے۔ بسکون ثانی صحیح نہیں
کَلَنْد	کسی	بفتح کاف بروزن سمند ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
کِلید	کنجی	بکسر تین ہے۔ بفتح اول صحیح نہیں
کِلِیسا	پرستش گاہ کفار	بکسر اول و کسر ثانی و یائے مجہول ہے۔ بفتح اول و یائے معروف غلط مستعمل ہے۔
کُمُک	مددگاری	بضم اول و دوم ہے بفتح دوم غلط مستعمل ہے۔
کِنار۔ کِنارہ۔ کِرانہ	کونا	ہر سہ بکسر اول ہیں۔ بفتح اول صحیح نہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
گُنجِشک	چڑیا	بکسر جیم ہے۔ بفتح غلط ہے
کِنِشت	معبد یہود۔ بتخانہ	بضم اول وکسر نون وسکون شین معجمہ ہے بفتح اول غلط ہے۔
کُنْیَت	لقب اور وہ نام جس کے اول لفظ اب یا اُم یا ابن یا بنت آئے مثلاً ابوالحسن ابا بکر۔ ابی ہریرہ۔ ام الکتاب ابن علی۔ بنت العنب وغیرہ	بکاف مضموم ونون ساکن و یائے تحتانی مفتوح ہے بروزن ہمت۔ بہ تشدید نون وتشدید یا تحتانی غلط مستعمل ہے۔
کُورْنِش	تعظیم۔ سلام	بضم اول و واؤ معدولہ وسکون را وکسرہ نون ہے۔ اظہار واؤ غلط ہے۔
کُوہان	اونٹ کی پیٹھ کا کوہڑ	بضم کاف و واؤ مجہول ہے۔ بفتح کاف غلط ہے۔
کِیاسَت	دانائی	بکسر کاف عربی و فتح سین مہملہ ہے بکاف فارسی غلط مستعمل ہے۔ کیونکہ یہ لفظ عربی ہے۔

باب کاف فارسی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
گِرْدْبَادْ	بگولہ	بکسر اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
گَرْدَہْ	خاکہ نقاشاں	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
گُرُوْہ	جماعت مردم	بضم اول ودوم ہے بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
گِرِیبَانْ	کنٹھ یہ لفظ مرکب ہے لفظ گری بمعنی گردن اور بان بمعنی محافظ سے	بکسر اول ودوم ہے اور یائے معروف و مجہول دونوں طرح صحیح ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
گِزاف	بیہودگی	بکسر اول ہے بالفتح غلط ہے۔
گُشادن	کھولنا	اصلاً کاف فارسی سے صحیح ہے۔
گُلخَن	آتش خانہ بھاڑ بھٹی	بضم اول وخائے معجمہ مفتوح ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے گل بمعنی انگارہ اور خن مخفف خانہ سے۔
گُوارا	خوش مزہ	بضم اول ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔
گُوگِرد	گندھک	بضم اول وکاف فارسی دوم مکسور۔ بفتح حرف ثالث غلط مستعمل ہے۔

باب لام

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
لَاجَرَمْ	بالضرور لاعلاج	لا حرف نفی ہے۔ جرم بفتح اول و دوم بمعنی علاج و چارہ بسکون جیم غلط مستعمل ہے۔
لَآلِیْ	موتی مروارید کلاں جمع لولو کی ہے	بفتح اول و ہ ثانی بروزن بجالی ہے بضم اول غلط ہے۔
لَامَحَالَہْ	بالضرور	بفتح میم ہے۔ بضم میم غلط مستعمل ہے۔
لِجَام	لگام	بکسر لام ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
لَطْمَہْ	طپانچہ	بفتح اول ہے بضم غلط مستعمل ہے۔
لُعْبَتْ	کھلونا	بضم اول و بائے موحدہ مفتوح ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
لِقَا	دیدار۔ ملاقات	بکسر لام ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔

باب میم

مَانَنْد	مثل حرف تشبیہ	بفتح نون اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
مَئُوف	آفت رسیدہ دکھ پہنچا ہوا	بفتح میم وضم ہمزہ و واؤ معروف بروزن مقول ہے ماؤف بزیادت الف۔ ہمزہ الف کے بعد غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مُبَارَزَت	جنگ	بضم میم و تقدیم رائے مہملہ مفتوح بر زائے معجمہ مفتوح ہے۔ تقدیم زائے معجمہ مکسور غلط مستعمل ہے۔
مُبَارَک	برکت کیا ہوا	بفتح رائے مہملہ ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
مُبَالغَہ	کسی کی صفت یا ذم اس طور پر بیان کرنا جس سے تعجب ہو	بضم میم و فتح لام ہے۔ بکسر لام یا بسکون لام غلط ہے۔
مُبَرہَن	بہ دلایل روشن ثابت شدہ	بضم اول و فتح ثانی و سکون ثالث و فتح رابع ہے بسکون ثانی و فتح ثالث غلط ہے۔
متصدّی	پیشکار	مصدی غلط ہے۔
مُتغاثی	فریادی - دادخواہ	اس معنی میں مستغیث استعمال کرنا چاہیے متغاثی یا ستغاثی دونوں غلط ہیں۔
مَتن	پشت - مجازاً عبارت جسکی شرح ہو سکے	بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح اول و دوم بمعنی مذکور غلط ہے۔
مُثمِر	میوہ دارندہ	بضم اول و سکون ثانی و کسر ثالث ہے۔ بفتح ثالث غلط۔
مَحامِد	خصلت ہائے نیک	بفتح میم اول و کسر میم ثانی ہے بضم میم اول غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مُحَاوَرہ	بات چیت	بروزن مفاعلہ بفتح واؤ ہے بسکون واؤ غلط ہے۔ اسی طرح اس وزن کے دوسرے مصادر ہیں۔
مَحَبَّت	دوستی - الفت	بفتح اول ہے بضم اول غلط مستعمل ہے کیونکہ ثلاثی مجرد سے مصدر میمی بضم اول نہیں آیا ہے۔ اسی طرح مسرت کو بجائے فتح اول بالضم پڑھنا غلط ہے۔
مَحْبِس	جائے حبس - زنداں	بفتح اول و سکون ثانی و کسر ثالث ہے بفتح ثالث غلط مستعمل ہے۔
مَحَلَّہ	جگہ اُترنے کی منزل مقام مردم	بفتح اول و دوم و ث۔ یہ لام مفتوح ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
مِحْوَر	آلہ جس کے گرد کوئی شی گھومے۔ باصطلاح ریاضی خط مفروضہ جس کا ایک سرا قطب شمالی دوسرا قطب جنوبی سے ملا ہے۔	بکسر میم و فتح واؤ ہے۔ بفتح میم غلط مستعمل ہے۔
مُحْیِی	زندہ کرنے والا	بضم میم و سکون حا بروزن محسن ہے حا کو مکسور پڑھنا غلطی ہے۔
مَخْلَص	رہائی	بفتح میم ہے بضم غلط ہے کیونکہ مخلص بفتح میم مصدر میمی ہے یا مصدری

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
		کی زیادتی تصرف فارسیاں ہے جس طرح سلامت سلاطی فضول۔ فضولی وغیرہ ہیں۔
مُتَحَیِّر	حیرات کرنیوالا	بہ ورن معلم ہے یا کا فتح پانچواں حرف عربی میں اس موقع پر خیر بروزن سید استعمال کرتے ہیں۔
مُدَارَا	رعایت کرنا صلح کرنا	بضم میم ہے۔ بفتح میم غلط ہے یہ لفظ مخفف مدارات کا ہے ایسے ہی الفاظ مداوا۔ محابات۔ مواسات ہیں کلام فارسی میں تا گرا دیتے ہیں۔
مِدحت	تعریف ستایش	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
مُدَّعا	مقصود	دال مشدد مفتوح ہے مضموم نہ پڑھنا چاہیے۔
مُرَادِف	لفظ جو دوسرے لفظ کا معنی میں شریک ہو۔	بضم میم وکسر دال ہے بفتح دال غلط مستعمل ہے اس معنی میں مترادف استعمال کرنا چاہیے۔
مَرَام	مراد۔ مطلب مقصد	بفتح اول ودوم ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
مُرتاض	ریاضت کنندہ	بضم میم ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
مَرتَبہ	درجہ	بفتح تا ہے۔ بسکون تا غلط ہے۔
مَرَج	فساد	بفتحتین ہے بسکون را صحیح نہیں البتہ ہرج مرج کو ساتھ بولتے ہیں پارسی والے را کو اکثر ساکن کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
مَرجان	مونگا	بفتح ہے بکسر غلط ہے۔
مَرجِع	جائے بازگشت	بفتح میم وکسر جیم ہے بفتح جیم غلط مستعمل ہے۔
مَرحَمت	مہربانی	بفتح اول وسکون ثانی ہے بفتحتین غلط ہے۔
مُرسَل	پیغمبر	بفتح سین ہے بکسر سین غلط مشہور ہے۔
مَرَض	بیماری	بفتحتین ہے بسکون را غلط ہے۔
مَرغزار	سبزہ زار	بفتح اول ہے بضم غلط ہے۔
مَروارید	موتی	بفتح میم ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
مُرُوَّت	مردمی - مردی	بضم اول ودوم وتشدید واو مفتوحہ ہے۔ بضم اول و فتح دوم غلط مستعمل ہے۔
مُزَخرَفات	دروغ جو بطور راست آراستہ ہو جمع مزخرف کی	بضم میم وفتح زائے معجمہ وسکون خائے معجمہ وفتح رائے مہملہ ہے۔ سکون زائے معجمہ وفتح خائے معجمہ وفتح رائے مہملہ غلط ہے۔
مُزدُور	اجیر	بضم میم ہے بفتح میم غلط مستعمل ہے۔
مُزمِن	کہنہ - دیرینہ	بضم میم اول کسر میم ثانی ہے۔ بفتح میم ثانی غلط ہے۔
مِساحت	پیمایش	بکسر میم ہے۔ بفتح غلط ہے۔
مِساس	ہاتھ سے ملنا - جماع کرنا۔	بکسر میم ہے بفتح میم غلط مستعمل ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول ہے بالضم غلط ہے۔	دوری	مَسافت
بضم میم بروزن ملاقات ہے بفتح میم غلط مستعمل ہے۔	برابری کرنا	مُساوات
بضم میم معنی برابر ہ ہے بفتح میم جیسے سب بھی کہتا ہے۔	برابر	مُساوِی
مستوفی صحیح نہیں۔	معافی چاہنے والا	مُستعفی
بکسر را ہے فتح نہیں چاہیے۔	محو	مُستغرِق
بفتح اول ہے بکسر غلط ہے۔	سکونت کیا ہوا	مَسکون
بروزن مکرمہ ہے تسوید سے ماخوذ ہے کہ اسوداد سے۔ لہذا مَسوَدہ مُسوِدہ۔ مسوّدہ غلط ہیں۔	مسودہ۔ بیاض۔ ابتدائی حالت	مُسَوَّدہ
میم مفتوح اور شین مشدد چاہیے مُشاطہ یا مشاطہ بتخفیف غلط ہیں۔	کنگھی کرنے والی یا آراستہ کرنے والی عورت	مَشّاطہ
بضم میم و فتح عین بروزن مفاعلہ ہے بفتح میم و کسر عین غلط ہے۔ اسی وزن پر ہیں مقابلہ۔ محاکمہ۔ مناظرہ وغیرہ جن کو عوام غلط بولتے ہیں۔	باہم شعر پڑھنا	مُشاعَرہ
بروزن مفاعلہ ہے مشافہ غلط مستعمل ہے۔ اسی طرح مواجہ کو بروزن مقابلہ استعمال کرنا چاہیے۔	رو برو ہونا	مُشافہہ
بفتح میم ہے۔ بضم میم غلط مستعمل ہے۔	محل قوت شامہ جو نتھنوں میں اور مقدم دماغ میں ہے	مَشام

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بکسر میم ہے مشعل بالفتح بامثال کہنا غلطی ہے۔	معروف	مِشْعَل
بضم اول و کاف عربی مضموم و واؤ مجہول ہے بکسر اول و واؤ معروف غلط مستعمل ہے۔	بتخانہ مجازاً حرم سرا	مُشْکُوے
بفتح میم و سکون شین معجمہ و ضم واؤ ہے۔ بفتح واؤ یا بکسر واؤ غلط ہے نیز بفتح میم و ضم شین و سکون واؤ آیا ہے۔	صلاح پرسی	مَشْوُرَہ
بضم اول ہے بفتح غلط	قرآن	مُصْحَف
بفتح میم و کسر رائے مہملہ ہے۔ بفتح رائے غلط مستعمل ہے۔	جگہ خرچ کرنے کی	مَصْرِف
بفتح میم و ضم صاد مہملہ و سکون واؤ بروزن مقول ہے مصئون بزیادت ہمزہ درمیان صاد و واؤ کے لکھنا پڑھنا صحیح نہیں۔ کیونکہ یہ لفظ اجوف واوی ہے نہ کہ مہموز العین۔	محفوظ	مَصُوْن
بفتح میم و کسر طائے مہملہ بروزن فعیل ہے۔ بضم میم غلط ہے۔	برسنے والا۔ بارندہ	مَطِیْر
بفتحتین ہے۔ معہ ہا کی زیادت کے ساتھ صحیح نہیں	ساتھ	مَعَ
بضم میم ہے دراصل معافے بروزن منادے تھا بفتح میم غلط مستعمل ہے کیونکہ یہ لفظ اسم مفعول ہے باب	عفو کیا گیا	مُعَاف

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
		مفاعلت سے مصدر۔ اس کا معافات ہے۔
مَعدِن	کان - یعنی کھان	بفتح میم وکسر دال ہے بفتح دال غلط مستعمل ہے۔ یہی حال مخزن کا ہے۔
معنون	منسوب - عنوان کیا ہوا	بروزن مُبرہن ہے بروزن محزوں پڑھنا غلط ہے۔
مَغاک	گڑھا - عمق	بفتح میم ہے - بضم غلط ہے۔
مُفرِط	بہت کثیر بسیار	بضم میم وکسر رائے مہملہ ہے - بفتح رائے غلط مستعمل ہے۔
مَقال	گفتگو	بفتح میم ہے - بالکسر غلط مستعمل ہے۔
مَقام	جگہ ٹھہرنے کی	بفتح اول ہے - بضم اس معنی میں غلط ہے اس کے معنی قیام یعنی ٹھہرنا ہیں۔
مَقدِرت	قوت - تونگر ہونا	بفتح میم وکسر دال ہے - بفتح دال غلط مستعمل ہے۔
مُقدّمہ	معاملہ تمہید	بروزن مُکرمہ ہے بسکون دال غلط
مَقصِد	جائے قصد	بفتح اول وکسر صاد مہملہ ہے بفتح صاد غلط ہے۔
مِقنعہ	چادر باریک بعرض	بکسر اول ہے بفتح غلط مستعمل ہے
مُقَشَّش	کترا ہوا گوٹہ	بروزن مقدس ہے - قاف کو مشدد پڑھنا غلطی ہے۔
مُکافات	بدلہ ہونا - پاداش سزائے بد	بضم میم ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مَکرُمت	بزرگی۔ نوازش	بضم را ہے۔ بفتح را غلط ہے۔
مُکنت	قدرت توانگری	بضم میم ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
مَلزُوم	الزام لگایا ہوا	بفتح زائے معجمہ ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
مَلِکہ	شاہ بیگم	لام مکسور ہے ساکن صحیح نہیں بفتحات ثلثہ بمعنی مہارت ہے اُس معنی میں بکسر لام غلط ہے۔
مَلُول	غمگین	بفتح اول ہے بضم اول غلط ہے۔
مَمَات	موت مرگ	بفتح اول مصدر میمی ہے بضم میم غلط مستعمل ہے در اصل مَموَۃ بروزن مفعل تھا بوجہ تعلیل واؤ الف سے بدل گیا
مَمَالِک	مقامات سلطنت جمع مملکت کی ہے۔	بفتح اول ہے بضم اول غلط مستعمل ہے۔
مَملُکت	مقام سلطنت و بمعنی شاہی	بفتح میم اول و سکون میم ثانی و ضم لام و فتح کاف ہے بضم میم اول غلط مستعمل ہے۔
مُنادِی	ندا دہندہ و ندا	بضم میم و کسر دال ہے بفتح میم غلط استعمال ہے۔ ممانعت کے معنی میں بھی بولتے ہیں حالانکہ وہاں مَناہی چاہیے
مَنار	چراغدان۔ جائے بلند اذان کہنے کے ستون سے۔	بفتح اول ہے۔ بکسر اول یا بزیادتی یائے تحتانی مابین میم و نون یعنی مینار غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مَنافع	فائدے - جمع منفعت کی	بفتح میم و کسر فا ہے - بضم میم بفتح فا غلط مستعمل ہے -
مُنافی	باطل کنندہ - نفی کنندہ	بضم میم ہے بفتح میم غلط مستعمل ہے -
مَنجَنیق	گوپھن - فلاخن بزرگ میکانک کا معرب ہے	بفتح میم و سکون نون و فتح جیم و کسر نون دوم و یائے معروف ہے بکسر میم غلط مستعمل ہے -
مِندیل	دستار - رومال - پٹکا	بکسر میم ہے بفتح غلط مستعمل ہے -
مَنِش	خصلت طبیعت	بفتح اول بکسر ثانی ہے - بفتح ثانی غلط
مُنشآت	انشاء کی ہوئی یہ لفظ جمع ہے منشی کی نیز بمعنی عبارات و تصنیفات و مسودات مستعمل ہے	بضم میم و سکون نون و فتح شین معجمہ و الف ممدودہ و تائے فوقانی بروزن مُفعلات ہے بغیر الف ممدودہ غلط مستعمل ہے -
مُنضج	مادہ کو پکانے والی دوا	جہلا منجش یا منجض بولتے ہیں -
مُنقاد	مطیع	بضم اول ہے - بکسر اول صحیح نہیں -
مَنقَل	انگیٹھی - مجمر	بفتح میم و فتح قاف ہے بکسر میم غلط مستعمل ہے -
مُنکَر	قبیح - خلاف شرع اور نام ایک فرشتہ کا	بضم میم و فتح کاف ہے - بکسر کاف اس معنی میں غلط ہے -
مِنوال	لکڑی جس پر کپڑہ بنکر لپیٹتے ہیں اور بمعنی طرز و دستور	بکسر میم ہے - بفتح غلط مستعمل ہے -

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
مُوالات	دوستی رکھنا	بضم میم ہے بفتح میم غلط مستعمل ہے۔
مَوَدّت	دوست رکھنا	بفتح میم و واؤ و دال مشددہ مفتوح۔ بضم میم غلط ہے۔
مَوسِم	وقت کسی چیز کا۔ رُت	بفتح میم و سکون واؤ و کسر سین مہملہ ہے بفتح سین غلط ہے معتل فائی جس میں واؤ پایا ہو اُس کے اسم ظرف کا عین کلمہ (باستثنائے بعض) ہمیشہ مکسور رہتا ہے جیسے موطن۔ موضع۔ موقف۔ مورد۔ موعد۔ موسم مولد۔ موکب
مُوصِل	نام شہر واقع عراق و نام جزیرہ اور جگہ وصل کی	بفتح میم و سکون واؤ و کسر صاد مہملہ ہے۔ بضم میم و واؤ معروف و فتح صاد غلط ہے۔
مَولَوی	منسوب بہ مولیٰ جو بمعنی خداوند ہے لفظ مولا میں بعد الحاق یائے نسبتی کے الف کو واؤ سے بدلا ہے	بفتح میم و فتح لام ہے۔ بسکون لام غلط مستعمل ہے۔
مُومیٰ اِلَیہ	ایما کیا گیا طرف اُس کے	مومیٰ بضم میم و واؤ معروف و فتح میم ثانی بروزن موسیٰ صیغہ اسم مفعول ایماء سے ہے بہ واؤ مجہول و کسر میم دوم و یائے معروف غلط مستعمل ہے۔
مُہاجِر	مفارقت کنندہ خانہ و اقربا	بضم میم ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
	مسافر اور وہ لوگ جنھوں نے رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ مدینہ طیبہ کو ہجرت کی۔	
مِہَار	اونٹ کی نکیل	بکسر میم ہے۔ بفتح میم یا بضم غلط مستعمل ہے۔
مَہَارت	اُستادی۔ پختگی	بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط ہے۔
مَہَام	جمع مہم کی۔ امر مشکل	بفتح اول ہے۔ ضمہ غلط ہے۔
مَہبِط	جگہ نیچے آنے کی	بفتح میم وسکون ہائے مہملہ وکسر بائے موحدہ وطائے مہملہ ہے بفتح بائے موحدہ غلط ہے۔
مُہْمَل	متروک۔ لغو	بضم میم اول وفتح میم ثانی ہے۔ بکسر میم ثانی غلط ہے۔ اسی طرح موکل۔ (اسم مفعول) بھی بفتح کاف ہے۔
مِہمیز	میخ آہنی جو موزہ میں سوار لگاتے ہیں	بکسر ہر دو میم و یائے مجہول وزائے معجمہ ہے بفتح میم اول غلط ہے۔
مَہیب	مرد سہمناک جس سے لوگ خوف کریں	بفتح میم وکسر ہائے مہملہ ہے بضم میم غلط مستعمل ہے۔
مُیَسَّر	آسان کیا ہوا	بضم میم وفتح یا وتشدید سین مہملہ مفتوح ہے بفتح میم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت وغلطی
باب نون		
نابکار	نالایق	بفتح با ہے بکسر یا بسکون با غلط ہے۔
ناشتا	بھوکا ہونا۔ نہار رہنا	بکسر شین معجمہ ہے۔ بسکون شین غلط ہے۔
ناورد	جنگ وجدل۔ لڑائی	بفتح واؤ ہے بضم غلط مستعمل ہے۔
ناوک	تیر۔ خدنگ	بفتح واؤ ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
نمو	بڑھتی	بضم اول و دوم و تشدید واؤ ہے بفتح اول غلط ہے۔
نجابت	شرافت	بفتح نون ہے۔ بکسر غلط ہے۔
نجات	رہائی۔ مخلصی	بفتح نون ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
نجاست	پلیدی۔ ناپاکی	بفتح نون ہے بکسر نون غلط ہے
نحافت	ناتوانی۔ لاغری	بفتح نون ہے بکسر غلط ہے۔
نحریر	عالم۔ دانا۔ زیرک	بکسر نون ہے۔ بفتح غلط ہے۔
نحو	علم مشہور	بسکون حائے موحدہ ہے بضم حا غلط۔ اسی طرح محو۔ سہو وغیرہ۔
نحوست	بدبختی	بضم نون ہے بفتح نون غلط ہے۔
نخست نخستین	اول۔ پہلا	ہر دو بضم نون ہیں بفتح غلط مستعمل ہیں اور نخستین میں یا اور نون زائد ہیں

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
نَخوَت	بزرگی ۔ تکبر	بفتح نون ہے بکسر نون غلط ہے ۔
نَدامت	شرمندگی	بفتح اول ہے ۔ بکسر غلط ہے ۔
نَذْر	پیشکش	بسکون ذال ہے ۔ بفتح ذال غلط ہے
نَزْد	قریب	مخفف ہے نزدیک کا اس لیے بفتح نون چاہیے [illegible] غلط مستعمل ہے ۔
نِسرِیْن	پھول سپید خوشبودار سیوتی	بکسر نون ہے ۔ بفتح غلط مستعمل ہے ۔
نَشْأتَین	دنیا و آخرت یہ تثنیہ نشات کا ہے ۔	بفتح حرف ثالث جو کہ ہمزہ ہے الف نہیں بروزن کعبتین نہ بروزن امامین جیسا کہ غلط مستعمل ہے ۔
نَشْأسْتَہ	معنی معروف	بفتح نون ہے بکسر غلط مستعمل ہے ۔
نَشَاطْ	خوشی ۔ شادمانی	بفتح نون ہے ۔ بکسر نون اس معنی میں غلط مستعمل ہے بکسر جمع ہے نشیط کی جس کے معنی شادماں ہیں ۔
نِشْتَر	آلۂ فصد ۔ مخفف نیشتر کا	بکسر اول ہے بفتح غلط مستعمل ہے ۔
نَشْو و نَما	اوگنا اور بڑھنا	لفظ نما بفتح نون نمو سے ہے بضم نون غلط مستعمل ہے
نَشْوہ	مستی عربی میں اس معنی میں نشوہ کہتے ہیں	نشأۃ بروزن کعبہ ہے ۔ نشّہ بہ تشدید شین معجمہ بھی آیا ہے بلاہمزہ بہ تخفیف غلط ہے ۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
نِشیب	پستی و زمین پست	بکسر اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
نصب	قائم کرنا	بسکون صاد ہے۔ بفتحتین غلط مستعمل ہے۔
نُصرت	یاری کرنا - مدد دینا	بضم اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
نُضج	پکنا	بالضم ہے۔ بفتح غلط ہے۔
نظّارہ	دیکھنے والے	بتشدید ظاء چاہیے بتخفیف درست نہیں
نِعال	جوتہ۔ کفش اور وہ لوہا جو کفش کی ایڑی میں لگاتے ہیں اور وہ لکڑی وزنی جس کو کشتی گیر ہلاتے اور اٹھاتے ہیں یہ جمع نعل کی ہے۔	بکسر نون ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
نَعماء	نعمت یہ لفظ اسم جمع ہے نہ کہ نعمت کی جمع۔ نعمت کی جمع نعم بلکسر نون ہے۔	بفتح اول و سکون ثانی بکسر اول غلط مستعمل ہے فعلا بفتح اول و سکون دوم اوزان جمع سے نہیں ہے اسم جمع وہ ہے جو معنی جمع کے رکھے لہٰذا یہ اسم جمع ہے۔
نِعمَ البدل	بہتر بدلہ	بکسر نون و سکون عین و فتح میم ہے بضم میم غلط مستعمل ہے کیونکہ نعم فعل ہے ح مبنی علی الفتح ہے۔
نَغَمات	آوازہائے خوش	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے۔ بسکون ثانی غلط مستعمل ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔	جاری ہونا نامہ و فرمان کا	نَفاذ
بکسر اول ہے بفتح غلط ہے۔	دعائے بد	نِفرین
بفتح ہر سہ حرف اول ہے بسکون حرف دوم غلط مستعمل ہے۔	خورش جو عیال و اطفال کو دیجائے	نَفَقَہ
بالفتح ہے بالضم اس معنی میں غلط ہے۔	نفرت کرنے والا	نَفُور
بکسر اول ہے۔ بالفتح غلط ہے۔	پردہ رخ	نِقاب
بکسر اول ہے بضم غلط مستعمل ہے کیونکہ فعال بضم فا وزن جمع نہیں ہے۔	جمع نقطہ کی معنی معروف	نِقاط
بفتح اول ہے۔ کسرہ درست نہیں	کمزوری	نَقاہت
بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔	دیوار میں سوراخ کرنا سرنگ	نَقْب
بفتح اول و صاد مہملہ ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔	کمی کم ہونا	نَقْص
بکسر نون ہے بضم غلط مستعمل ہے۔	جمع نکتہ کی جس کے معنی ہیں بات پاکیزہ جو پوشیدہ ہو اور نقطہ کے معنی میں بھی آیا ہے	نِکات
بفتح نون قاموس کشف و صراح میں ہے مگر مدار و منتخب م	خواری سختی ذلت سختی	نَکبت

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
		عربی میں بکسر نون ہے بضم نون غلط مستعمل ہے
نَکہت	خوشبو	بفتح نون وسکون کاف عربی ہے بہ کاف فارسی غلط مستعمل ہے کیونکہ یہ لفظ عربی ہے اور تائے فوقانی ماقبل مفتوح فارسی میں نہیں آتی۔
نُمرُود	نام بادشاہ کافر	بضم نون ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔
نُمُوّ	بالیدگی افزائش	بضم اول وثانی وتشدید واؤ ہے لیکن فارسی میں بلا تشدید واؤ مستعمل ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
نُمُود	نشان علامت ظاہر۔ رونق۔شان	بضم اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
نوّاب	نیابت کرنے والا	بتشدید واؤ ہے بتخفیف غلط ہے۔
نَوار	نواڑ چارپائی بننے کی	بفتح اول نیز بضم اول صحیح ہے بکسر اول غلط ہے۔
نِوشت نِوشتن	تحریر لکھائی اور لکھا ہوا۔ نوشتن لکھنا	بکسر نون ہیں بفتح نون غلط مستعمل ہیں بفتح نون بمعنی لپٹنے کے ہیں۔
نُوِید	خوش خبری	بضم اول وکسر واؤ ویائے مجہول ہے نیز بفتح اول درست ہے اور بفتح اول ودوم غلط مستعمل ہے اسی کو مسخ کرکے عوام نویل کہتے ہیں۔
نَہنگ	ناکہ جانور آبی مشہور	بفتح اول ہے۔ کسر غلط مستعمل ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول و سکون ہائے مہملہ بکسر اول و کسر دوم غلط ہے اس وزن کے دوسرے مصادر کو بھی عوام غلط بولتے ہیں جیسے نفی بسعی۔ وحی یعنی حرف ثانی کو بجائے ساکن کے متحرک استعمال کرتے ہیں۔ علی ہٰذا شرح۔ مدح۔ وضع۔ قطع۔ وجہ وغیرہ	منع کرنا۔ باز رکھنا	نَہی
بکسر اول و دوم و یائے مجہول ہے بضم اول و فتح دوم غلط مستعمل ہے۔	ہیبت عظمت یہ لفظ امالہ ہے نہاب کا	نہیب
بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔	تلوار کا میان	نِیَام
بتشدید یا صحیح ہے۔ بہ تخفیف غلط ہے	ارادہ	نِیّت
نیل بفتح نون ہے۔ بکسر نون و بہ یائے معروف غلط مستعمل ہے۔	مقصد کو پہنچنا	نَیلِ مَرَام

باب واوٗ

بفتح با ہے۔ کسرہ درست نہیں۔	پابند	وابستہ
بفتح بائے فارسی ہے۔	لوٹا ہوا	واپس

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
وَارِدات	واقعہ۔ وہ حال جو آدمی پر گذرے۔	بکسر رائے مہملہ ہے بسکون غلط مستعمل ہے۔
وَارَستہ	آزاد۔ فارغبال	بفتح رائے مہملہ ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
وَاسِطہ	ذریعہ	بکسر سین ہے بسکون سین غلط ہے
وَالِدہ وَالِدین	ماں ۔ ماں باپ	بکسر لام ہے۔ بسکون لام خطا ہے۔
وَالِہ	عاشق شیدا	بکسر لام و ہائے ملفوظ ہے یہ لفظ عربی صیغہ اسم فاعل ہے بفتح لام اس معنی پر غلط مستعمل ہے اُس کے معنی ریشمی کپڑہ۔
وَجاہت	رو داری	بفتح اول ہے بالکسر غلط ہے۔
وِجدان	گمشدہ کو پانا	بکسر اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
وَداع	رخصت کرنا	بفتح واو ہے۔ بکسر از قسم تفریس ہے۔
وَدُود	محبت کرنے والا نام باری تعالی	بفتح اول۔ بضم غلط ہے۔
وِراثت	میراث پانا مردہ کے مال کا وارث ہونا	بکسر واو ہے بالفتح غلط ہے
وَرَثہ	میراث پانے والے جمع وارث کی	بفتح اول وثانی وثالث ہے بضم اول غلط ہے ورثا بھی غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
وَرْطہ	محل ہلاکت۔ مجازاً گرداب	بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط ہے
وَساطت	واسطہ و وسیلہ ہونا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
وُسعت	فراخی۔ کشادگی	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
وَغا	شور و غوغا۔ جنگ	بفتح واؤ و غین معجمہ ہے۔ بکسر واؤ غلط مستعمل ہے۔
وَفْد	بذریعہ نمائندگی کسی کے پاس جانا	بفتح واؤ و سکون فا ہے۔ بفتح فا غلط مستعمل ہے۔
وَفق	موافق۔ سازوار	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
وَقائع	حوادث اخبار کارزار	بفتح واؤ ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
وَقْر	حلم۔ تمکین	بفتح واؤ و سکون قاف ہے۔ بفتح قاف غلط ہے

بابِ ہائے ہوز

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
ہاجَرہ	نام مادرِ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	بفتح جیم ہے۔ بکسر جیم و زیادت ہا غلط ہے۔
ہِجا	ہجو کرنا ہجے کرنا	بکسر اول ہے۔ فتحہ غلط ہے
ہَجر	جدائی	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بفتح اول و دوم ہ فارسی والے بسکون دوم استعمال کرتے ہیں بکسر اول غلط ہے اس وزن کے تمام مصادر بفتحتین آئے ہیں جیسے خفقان وغیرہ	بیہوشی مرض میں بیہودہ بکنا	ہَذَیان
بکسر اول وضم واؤ ہے۔ بفتح واؤ غلط مستعمل ہے۔	فوج میں جو سب سے آگے ہو	ہِراوُل
بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط مستعمل ہے۔	بیہودہ	ہَرزہ
دستاں لغت میں نغمہ کو کہتے ہیں۔ ہزار داستاں غلط ہے۔	ہزار دستاں	ہزار
بکسر اول وفتح ثانی وسکون ثالث ہے ہزبر یا ہزّبر غلط العوام ہے۔	شیر	ہِزَبر
بسکون ضاد ہے۔ بفتح ضاد غلط ہے۔	کھانے کا پچنا	ہَضْم
بفتح اول ہے اور بضم اول بھی صحیح ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔	ہمتا۔ مانند	ہَمال
بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔	دراصل ہم آں ہے بمعنی دیگر بھی آتا ہے	ہَمان
بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔	گویا۔ شاید	ہَمانا
بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔	راہ۔ طرز۔ روش	ہَنجار

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
ہَنْدَسہ	علم مشہور	بفتح اول و ثالث ہے معرب اندازہ بالکسر غلط مشہور ہے۔
ہَنُوْز	ابتک	بفتح اول و ضم نون و واؤ معروف ہے۔ بکسر اول و واؤ مجہول غلط ہے اور تاہنوز کہنا بھی صحیح نہیں۔
ہَوَام	حشرات الارض جیسے سانپ بچھو	بفتح اول بروزن شام ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے
ہَوَس	قسم جنون۔ دیوانہ ہونا فارسی والے بمعنی آرزو و بمعنی شوق و عشق خام استعمال کرتے ہیں	بفتح اول و دوم ہے۔ بکسر واؤ غلط مستعمل ہے۔
ہَیْزُم	چوب خشک سوختنی	بفتح اول و زائے معجمہ مضموم۔ بکسر اول و زائے معجمہ مفتوح غلط مستعمل ہے۔

باب یائے تحتانی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
یَاسَمَن یَاسَمِیْن	نام گل خوشبودار جو زرد اور سفید بھی ہوتا ہے۔ دونوں کو چنبیلی کہتے ہیں	ہر دو الفاظ بفتح سین مہملہ ہیں۔ بسکون سین غلط مستعمل ہیں۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
بزیادت الف ایال کہنا خطا ہے	گردن موئے گردن اسپ	یَال
بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔	خشکی	یُبُوست
بفتح اول وکسر ثالث ہے۔ بفتح ثالث غلط مستعمل ہے۔	نام مدینہ منورہ	یَثرِب
عوام غلطی سے بقاعدہ عربی یگانگت کہتے ہیں	خویشی	یگانگی
بضم یا و واؤ غیر ملفوظ و ضم رائے مہملہ ہے۔ بکسر رائے مہملہ غلط مستعمل ہے۔	دشمن پر حملہ کرنا	یُورُش

تمام شد

برائے نظامی پریس بدایوں

منڈرجہ ذیل کتابیں نظامی پریس بکڈپو ایجنسی بدایوں سے ملتی ہیں

لغت، فرہنگ اور قواعد

قاموس المشاہیر۔ یہ کتاب اُردو میں اپنی طرز کی بالکل نوکھی کتاب ہے۔ ان میں ممالک شرقیہ بالخصوص ہندوستان کے قدیم و موجودہ مشہور لوگوں کی سوانح عمری بطور لغت بحساب حروف تہجی دی گئی ہے ہر مصنف۔ مدرس۔ اخبار نویس اور طالب علم کے لیئے ایک بے بہا اور ضروری چیز ہے کتاب دو جلدوں میں ہے بڑی تقطیع حجم ۶۴ منظور شدہ سررشتہ تعلیم ہر دو حصص مجلد قیمت ۱۲ر

پرشین جیم ڈکشنری یعنی جواہر اللغات پاکٹ ایڈیشن فارسی الفاظ کے اُردو میں معنے دیئے گئے ہیں طلبا کے لیئے نہایت مفید اور کارآمد مجلد ۱۲ر

نیو سنچری انگلش اُردو ڈکشنری۔ اس ڈکشنری میں تلفظ اور معنی اُردو و انگریزی دونوں زبانوں میں علاوہ الفاظ کے کثیر التعداد محاورات اور جملوں کی تشریح کی گئی ہے اور الفاظ کے استعمال کی مثالیں دینے کے لیئے مستند مصنفین کی کتابوں سے مثالیں دی گئی ہیں مولفہ مسٹر آر آر وہائٹ مجلد ۴ر

لغات کشوری۔ انگریزی ڈکشنری کے مطابق فارسی الفاظ کی ترتیب ہے اور عام فہم اُردو میں معنی دیئے گئے ہیں۔ مفید لغت للعہ

فیروز اللغات اُردو۔ دو جلدوں میں فارسی عربی ہندی الفاظ مروجہ یعنی اُردو کا مکمل لغت نیا ایڈیشن ۸ر

کریم اللغات۔ مصنفہ مولوی کریم الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر لاہور قیمت ۱۱ر

فرہنگ اصطلاحات علمیہ مرتبہ انجمن ترقی اُردو جن میں مختلف علوم کی اصطلاحات انگریزی کے مترادف اُردو الفاظ دیئے گئے ہیں قیمت ۸ر

ڈلیساٹ ڈکشنری۔ اس میں انگریزی الفاظ کے رومن میں معنی دیئے گئے ہیں جلد عمدہ پاکٹ سائز قیمت ۱۲ر

ہوم ڈکشنری۔ اس میں انگریزی الفاظ کے اُردو انگریزی معنے دیئے گئے ہیں جلد نہایت